۶۷ سُوۡرَةُ المُلۡكِ مَكِّيَّةٌ ۷۷

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ بِيَدِهِ الۡمُلۡكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرُ ۙ ۝١ الَّذِىۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَ

تَبٰرَكَ	الَّذِىۡ	بِيَدِهِ	الۡمُلۡكُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرُ	الَّذِىۡ	خَلَقَ	الۡمَوۡتَ	وَ
بڑی برکت والا	وہ جس	اسکے ہاتھ میں	بادشاہی	اور وہ	پر	ہر شے	قدرت رکھنے والا	وہ جس	پیدا کیا	موت	اور

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی، اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔ وہ جس نے پیدا کیا موت اور

الۡحَيٰوةَ لِيَبۡلُوَكُمۡ اَيُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡغَفُوۡرُ ۙ ۝٢ الَّذِىۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ

الۡحَيٰوةَ	لِيَبۡلُوَكُمۡ	اَيُّكُمۡ	اَحۡسَنُ	عَمَلًا	وَهُوَ	الۡعَزِيۡزُ	الۡغَفُوۡرُ	الَّذِىۡ خَلَقَ	سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ
زندگی	تاکہ وہ آزمائے تمہیں	تم میں سے کون	سب سے بہتر	عمل میں	اور وہ	غالب	بخشنے والا	جس نے بنائے	سات آسمان

زندگی کو تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون ہے؟ عمل میں سب سے بہتر، اور وہ غالب بخشنے والا ہے۔ جس نے سات آسمان بنائے

طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِىۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ تَرٰى مِنۡ فُطُوۡرٍ ۝٣

طِبَاقًا	مَا تَرٰى	فِىۡ	خَلۡقِ	الرَّحۡمٰنِ	مِنۡ تَفٰوُتٍ	فَارۡجِعِ	الۡبَصَرَ	هَلۡ تَرٰى	مِنۡ فُطُوۡرٍ
تہہ در تہہ	تو نہ دیکھے گا	میں	بنانا (تخلیق)	رحمٰن (اللہ)	کوئی فرق	پھر لوٹا	نگاہ	کیا تو دیکھتا ہے	کوئی شگاف

تہہ در تہہ، تو اللہ کی تخلیق میں کوئی فرق نہ دیکھے گا پھر نگاہ لوٹا کر (دیکھ) کیا تو کوئی شگاف (دراڑ) دیکھتا ہے۔

ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ كَرَّتَيۡنِ يَنۡقَلِبۡ اِلَيۡكَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيۡرٌ ۝٤ وَلَقَدۡ زَيَّنَّا

ثُمَّ	ارۡجِعِ	الۡبَصَرَ	كَرَّتَيۡنِ	يَنۡقَلِبۡ	اِلَيۡكَ	الۡبَصَرُ	خَاسِئًا	وَّهُوَ	حَسِيۡرٌ	وَلَقَدۡ زَيَّنَّا
پھر	تو دوبارہ لوٹا	نگاہ	دوبارہ	وہ لوٹ آئیگی	تیری طرف	نگاہ	خوار ہوکر	اور وہ	تھکی ماندہ	اور یقیناً ہم نے آراستہ کیا

پھر دوبارہ نگاہ لوٹا کر (دیکھ)، وہ تیری طرف خوار ہو کر تھکی ماندہ لوٹ آئے گی، اور یقیناً ہم نے آراستہ کیا ہے

السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ وَجَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّيٰطِيۡنِ وَاَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ السَّعِيۡرِ ۝٥

السَّمَآءَ الدُّنۡيَا	بِمَصَابِيۡحَ	وَجَعَلۡنٰهَا	رُجُوۡمًا	لِّلشَّيٰطِيۡنِ	وَاَعۡتَدۡنَا	لَهُمۡ	عَذَابَ السَّعِيۡرِ
آسمانِ دنیا	چراغوں سے	اور ہم نے اسے بنایا	مارنے کا آلہ	شیطانوں کے لئے	اور ہم نے تیار کیا	ان کے لئے	دہکتی آگ (جہنم) کا عذاب

آسمانِ دنیا کو چراغوں سے، اور ہم نے اسے شیطانوں کے لئے مارنے کا آلہ بنایا، اور ہم نے ان کے لئے جہنم کا عذاب تیار کیا ہے۔

وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا

وَلِلَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْمَصِيرُ	إِذَا أُلْقُوا	فِيهَا	سَمِعُوا	لَهَا
اور ان لوگوں کے لئے	جنہوں نے کفر کیا	انکے رب کی طرف سے	جہنم کا عذاب	اور بُری	لوٹنے کی جگہ	جب وہ ڈالے جائیں گے	اس میں	وہ سُنیں گے	وہاں

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے ان کے رب کی طرف سے جہنم کا عذاب ہے اور (یہ) بُری لوٹنے کی جگہ ہے ۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو وہ وہاں سُنیں گے

شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

شَهِيقًا	وَهِيَ	تَفُورُ	تَكَادُ تَمَيَّزُ	مِنَ الْغَيْظِ	كُلَّمَا	أُلْقِيَ فِيهَا	فَوْجٌ	سَأَلَهُمْ	خَزَنَتُهَا
چیخنا چلاّنا	اور وہ	جوش مار رہی ہوگی	قریب ہے کہ پھٹ پڑے	غضب سے	جب بھی	ڈالا جائے گا اس میں	کوئی گروہ	وہ ان سے پوچھیں گے	اس کے داروغہ

چیخنا چلاّنا اور وہ (جہنم) جوش مار رہی ہوگی ۔ قریب ہے کہ غضب سے پھٹ پڑے ، جب اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا ، ان سے اس کے داروغہ پوچھیں گے

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ

أَلَمْ يَأْتِكُمْ	نَذِيرٌ	قَالُوا	بَلَىٰ	قَدْ جَاءَنَا	نَذِيرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَقُلْنَا	مَا نَزَّلَ	اللَّهُ	مِنْ شَيْءٍ
کیا نہیں آیا تمہارے پاس	کوئی ڈرانیوالا	وہ کہیں گے	ہاں	ضرور آیا ہمارے پاس	ڈرانے والا	سو ہم نے جھٹلایا	اور ہم نے کہا	نہیں نازل کی	اللہ	کچھ

کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانیوالا نہیں آیا تھا ؟ وہ کہیں گے ہاں (کیوں نہیں) ، ہمارے پاس ضرور ڈرانیوالا آیا ، سو ہم نے جھٹلایا ، اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کچھ نازل نہیں کیا

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾

إِنْ أَنْتُمْ	إِلَّا	فِي ضَلَالٍ	كَبِيرٍ	وَقَالُوا	لَوْ	كُنَّا نَسْمَعُ	أَوْ نَعْقِلُ	مَا كُنَّا	فِي	أَصْحَابِ السَّعِيرِ
نہیں تم	مگر (صرف)	گمراہی میں	بڑی	اور وہ کہیں گے	اگر	ہم سنتے	یا ہم سمجھتے	ہم نہ ہوتے	میں	دوزخیوں

تم صرف بڑی گمراہی میں ہو ۔ اور وہ کہیں گے اگر ہم سنتے یا ہم سمجھتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے

فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

فَاعْتَرَفُوا	بِذَنْبِهِمْ	فَسُحْقًا	لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ	إِنَّ	الَّذِينَ يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ
سو انہوں نے اعتراف کر لیا	اپنے گناہوں کا	تو دوری (لعنت)	دوزخیوں کے لئے	بیشک	جو لوگ ڈرتے ہیں	اپنا رب	بن دیکھے

سو انہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا تو لعنت ہے دوزخیوں کے لئے ۔ بیشک جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ

لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَأَجْرٌ	كَبِيرٌ	وَأَسِرُّوا	قَوْلَكُمْ	أَوِ اجْهَرُوا	بِهِ	إِنَّهُ	عَلِيمٌ
ان کے لئے	بخشش	اور اجر	بڑا	اور تم چھپاؤ	اپنی بات	یا بلند آواز سے کہو	اس کو	بیشک وہ	جاننے والا

ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے ۔ اور تم اپنی بات چھپاؤ یا اس کو بلند آواز سے کہو ، وہ بیشک جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

بِذَاتِ الصُّدُورِ	أَلَا يَعْلَمُ	مَنْ خَلَقَ	وَهُوَ	اللَّطِيفُ	الْخَبِيرُ	هُوَ	الَّذِي جَعَلَ	لَكُمُ	الْأَرْضَ
سبھوں (دلوں) کے بھید	کیا وہ نہیں جانتا	جس نے پیدا کیا	اور وہ	باریک بین	بڑا باخبر	وہی	وہ جس نے کیا	تمہارے لئے	زمین

دلوں کے بھیدوں کو۔ کیا جس نے پیدا کیا وہ نہیں جانتا؟ اور وہ باریک بین بڑا باخبر ہے۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو کیا

ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾ أَأَمِنْتُمْ مَنْ

ذَلُولًا	فَامْشُوا	فِي مَنَاكِبِهَا	وَكُلُوا	مِنْ رِزْقِهِ	وَإِلَيْهِ	النُّشُورُ	أَأَمِنْتُمْ	مَنْ
مسخر	تاکہ تم چلو	اس کے راستوں میں	سو تم کھاؤ	اس کے رزق سے	اور اسی کی طرف	جی اُٹھ کر جانا	کیا تم بے خوف ہو	جو

مسخر۔ تاکہ تم اس کے راستوں میں چلو، اور اس کے رزق میں سے کھاؤ، اور اسی کی طرف جی اُٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم (اس سے) بے خوف ہو؟ جو

فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ

فِي السَّمَاءِ	أَنْ يَخْسِفَ	بِكُمُ	الْأَرْضَ	فَإِذَا	هِيَ تَمُورُ	أَمْ أَمِنْتُمْ	مَنْ	فِي السَّمَاءِ
آسمان میں	کہ وہ دھنسا دے	تمہیں	زمین	تو ناگہاں	وہ جنبش کرے	کیا تم بے خوف ہو	جو	آسمان میں

آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے، تو ناگہاں وہ جنبش کرنے لگے۔ کیا تم (اس سے) بے خوف ہو؟ جو آسمانوں میں ہے

أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

أَنْ	يُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُونَ	كَيْفَ	نَذِيرِ	وَلَقَدْ كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ
کہ	وہ بھیجے	تم پر	پتھروں کی بارش	سو تم جلد جان لوگے	کیسا	میرا ڈرانا	اور بالتحقیق جھٹلایا	وہ لوگ جو	سے

کہ وہ تم پر پتھروں کی بارش بھیجے؟ سو تم جلد جان لو گے میرا ڈرانا کیسا ہے؟ اور بالتحقیق ان لوگوں نے جھٹلایا جو

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ

قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيرِ	أَوَلَمْ يَرَوْا	إِلَى الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صَافَّاتٍ	وَيَقْبِضْنَ	مَا يُمْسِكُهُنَّ
ان سے قبل	تو کیسا	ہوا	میرا عذاب	کیا نہیں دیکھا انہوں نے	پرندوں کو	اپنے اوپر	پر پھیلاتے	اور سکیڑتے	نہیں تھام سکتا انہیں

ان سے پہلے تھے تو (یاد کرو) کیسا ہوا میرا عذاب! کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو پر پھیلاتے اور سکیڑتے نہیں دیکھا، انہیں (کوئی) نہیں تھام سکتا

إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ

إِلَّا	الرَّحْمَٰنُ	إِنَّهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	بَصِيرٌ	أَمَّنْ هَٰذَا	الَّذِي	هُوَ	جُنْدٌ	لَكُمْ	يَنْصُرُكُمْ
سوا	رحمٰن (اللہ)	بیشک وہ	ہر شے کو	دیکھنے والا	بھلا کون ہے وہ؟	جو	وہ	لشکر	تمہارا	وہ مدد کرے تمہاری

اللہ کے سوا، بیشک وہ ہر شے کو دیکھنے والا ہے۔ بھلا تمہارا وہ کون سا لشکر ہے جو تمہاری مدد کرے

مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ اِنِ الۡکٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِیۡ غُرُوۡرٍ ۚ﴿۲۰﴾ اَمَّنۡ ہٰذَا الَّذِیۡ یَرۡزُقُکُمۡ اِنۡ

مِنۡ	دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ	اِنِ	الۡکٰفِرُوۡنَ	اِلَّا	فِیۡ غُرُوۡرٍ	اَمَّنۡ ہٰذَا	الَّذِیۡ یَرۡزُقُکُمۡ	اِنۡ
سے	رحمٰن (اللہ) کے سوا	نہیں	کافر (جمع)	مگر	دھوکے میں	بھلا کون ہے	وہ جو رزق دے تمہیں	اگر

اللہ کے سوا، کافر نہیں مگر دھوکے میں (محض دھوکے میں ہیں)۔ بھلا کون ہے وہ جو تمہیں رزق دے ؟ اگر

اَمۡسَکَ رِزۡقَہٗ ۚ بَلۡ لَّجُّوۡا فِیۡ عُتُوٍّ وَّ نُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنۡ یَّمۡشِیۡ مُکِبًّا عَلٰی وَجۡہِہٖۤ اَہۡدٰۤی اَمَّنۡ

اَمۡسَکَ	رِزۡقَہٗ	بَلۡ لَّجُّوۡا	فِیۡ عُتُوٍّ	وَّ نُفُوۡرٍ	اَفَمَنۡ	یَّمۡشِیۡ	مُکِبًّا	عَلٰی وَجۡہِہٖ	اَہۡدٰۤی	اَمَّنۡ
وہ روک لے	اپنا رزق	بلکہ جمے (ڈھیٹ بنے) ہوئے	سرکشی	اور بھاگنے میں	پس کیا جو	وہ چلتا ہے	گرتا ہوا	اپنے منہ کے بل	زیادہ ہدایت یافتہ	یا وہ جو

وہ اپنا رزق روک لے، بلکہ وہ سرکشی اور بھاگنے میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں۔ پس جو شخص اپنے منہ کے بل گرتا ہوا (اوندھا) چلتا ہے زیادہ ہدایت یافتہ ہے؟ وہ جو

یَّمۡشِیۡ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۲۲﴾ قُلۡ ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَکُمۡ وَ جَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ

یَمۡشِیۡ	سَوِیًّا	عَلٰی	صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ	قُلۡ	ہُوَ	الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَکُمۡ	وَجَعَلَ	لَکُمۡ	السَّمۡعَ
چلتا ہے	برابر (سیدھا)	پر	سیدھا راستہ	فرمادیں	وہی	وہ جس نے پیدا کیا تمہیں	اور اس نے بنائے	تمہارے لئے	کان

سیدھے راستہ پر سیدھا چلتا ہے؟ آپ فرمادیں وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور اس نے بنائے تمہارے لئے کان

وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَۃَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قُلۡ ہُوَ الَّذِیۡ ذَرَاَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ

وَالۡاَبۡصَارَ	وَ الۡاَفۡـِٕدَۃَ	قَلِیۡلًا	مَا تَشۡکُرُوۡنَ	قُلۡ	ہُوَ	الَّذِیۡ ذَرَاَکُمۡ	فِی الۡاَرۡضِ
اور آنکھیں	اور دل (جمع)	بہت کم	جو تم شکر کرتے ہو	فرمادیں	وہی	وہ جس نے پھیلایا تمہیں	زمین میں

اور آنکھیں، اور دل، تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ آپ فرمادیں وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا

وَ اِلَیۡہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلۡ اِنَّمَا

وَاِلَیۡہِ	تُحۡشَرُوۡنَ	وَیَقُوۡلُوۡنَ	مَتٰی	ہٰذَا الۡوَعۡدُ	اِنۡ	کُنۡتُمۡ	صٰدِقِیۡنَ	قُلۡ	اِنَّمَا
اور اسی کی طرف	تم اٹھائے جاؤ گے	اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ وعدہ	اگر	تم ہو	سچے	فرمادیں	اس کے سوا نہیں

اور اسی کی طرف تم اٹھائے جاؤ گے۔ اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا ہوگا)؟ اگر تم سچے ہو آپ فرمادیں اس کے سوا نہیں

الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰہِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوۡہُ زُلۡفَۃً سِیۡٓـَٔتۡ وُجُوۡہُ الَّذِیۡنَ

الۡعِلۡمُ	عِنۡدَ اللّٰہِ	وَاِنَّمَا	اَنَا	نَذِیۡرٌ	مُبِیۡنٌ	فَلَمَّا	رَاَوۡہُ	زُلۡفَۃً	سِیۡٓـَٔتۡ	وُجُوۡہُ	الَّذِیۡنَ
علم	اللہ کے پاس	اور اس کے سوا نہیں	میں	ڈرانے والا	صاف صاف	پھر جب	وہ دیکھیں گے	نزدیک آتا	بُرے (سیاہ) ہوجائیں گے	چہرے	ان لوگوں کے جو

کہ علم اللہ کے پاس ہے، اور اس کے سوا نہیں کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ پھر جب وہ اسے نزدیک آتا دیکھیں گے تو ان لوگوں کے چہرے سیاہ ہوجائیں گے

كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ

كَفَرُوْا	وَقِيْلَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَدَّعُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ
انہوں نے کفر کیا	اور کہا جائے گا	یہ	وہ جو	تم تھے	اس کو	تم مانگتے	آپؐ فرمادیں	کیا تم نے دیکھا (بھلا دیکھو)	اگر	مجھے ہلاک کر دے اللہ

جنہوں نے کفر کیا - اور کہا جائے گا یہ ہے وہ جو تم مانگتے تھے - آپؐ فرمادیں بھلا دیکھو تو اگر اللہ ہلاک کر دے مجھے

وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا

وَمَنْ	مَّعِيَ	اَوْ رَحِمَنَا	فَمَنْ	يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ	مِنْ	عَذَابٍ اَلِيْمٍ	قُلْ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا
اور جو	میرے ساتھ	یا وہ رحم فرمائے ہم پر	تو کون	پناہ دے گا	کافروں	سے	دردناک عذاب	فرمادیں	وہی رحمٰن	ہم ایمان لائے

اور (انہیں) جو میرے ساتھ ہیں یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟ آپؐ فرمادیں وہی رحمٰن ہے ہم ایمان لائے

بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

بِهٖ	وَعَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ اَصْبَحَ
اس پر	اور اسی پر	ہم نے بھروسہ کیا	سو تم جلد جان لوگے	کون وہ؟	میں	کھلی گمراہی	فرمادیں	کیا تم نے دیکھا (بھلا دیکھو)	اگر ہو جائے

اس پر، اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا سو تم جلد جان لوگے کون کھلی گمراہی میں ہے؟ آپؐ فرمادیں بھلا دیکھو تو اگر ہو جائے

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

مَآؤُكُمْ	غَوْرًا	فَمَنْ	يَّاْتِيْكُمْ	بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ
تمہارا پانی	نیچے اترا ہوا	تو کون؟	لے آئیگا تمہارے پاس	رواں پانی

تمہارا پانی نیچے کو اترا ہوا (خشک)، تو کون ہے جو تمہارے پاس (سوت کا) رواں پانی لے آئیگا؟

اٰیاتُها ۵۲ | ۶۸ = سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ = ۲ | فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا

نٓ وَالْقَلَمِ	وَمَا	يَسْطُرُوْنَ	مَآ اَنْتَ	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	بِمَجْنُوْنٍ	وَاِنَّ لَكَ	لَاَجْرًا
نٓ قسم ہے قلم کی	اور جو	وہ لکھتے ہیں	نہیں آپؐ	نعمت (فضل) سے	اپنا رب	مجنون	اور بیشک آپؐ کے لئے	البتہ اجر

نون - قسم ہے قلم کی اور جو وہ (فرشتے - اہل قلم) لکھتے ہیں - آپؐ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں اور بیشک آپؐ کے لئے اجر ہے

غیر ممنون ﴿۳﴾ وانک لعلی خلق عظیم ﴿۴﴾ فستبصر و یبصرون ﴿۵﴾ بایکم

غیر ممنون	وانک	لعلی	خلق	عظیم	فستبصر	و یبصرون	بایکم
ختم نہ ہونے والا	اور بیشک آپؐ	یقیناً۔ پر	خُلق	عظیم	پس آپؐ جلد دیکھ لیں گے	اور وہ بھی دیکھ لیں گے	تم میں سے کون ؟

ختم نہ ہونے والا ۔ اور بیشک آپؐ خُلقِ عظیم پر ہیں ۔ پس آپؐ جلد دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے (کہ) تم میں سے کون

المفتون ﴿۶﴾ ان ربک ھو اعلم بمن ضل عن سبیلہ وھو اعلم بالمھتدین ﴿۷﴾

المفتون	ان ربک	ھو اعلم	بمن	ضل	عن سبیلہ	وھو اعلم	بالمھتدین
دیوانہ	بیشک آپؐ کا رب	وہ خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ گمراہ ہوا	اس کی راہ سے	اور وہ خوب جانتا ہے	ہدایت یافتہ لوگوں کو

دیوانہ ہے ؟ بے شک آپؐ کا رب اس کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے گمراہ ہوا اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو۔

فلا تطع المکذبین ﴿۸﴾ ودوا لو تدھن فیدھنون ﴿۹﴾ ولا تطع کل حلاف مھین ﴿۱۰﴾

فلا تطع	المکذبین	ودوا	لو تدھن	فیدھنون	ولا تطع	کل حلاف	مھین
پس آپؐ کہا نہ مانیں	جھٹلانے والوں	وہ چاہتے ہیں	کاش آپؐ نرمی کریں	تو وہ نرمی کریں	اور آپؐ کہا نہ مانیں	ہر بڑی قسمیں کھانے والا	بے وقعت

پس آپؐ جھٹلانے والوں کا کہا نہ مانیں ۔ وہ چاہتے ہیں کاش آپؐ نرمی کریں تو وہ (بھی) نرمی کریں ۔ اور آپؐ بے وقعت بڑی قسمیں کھانے والے کا کہا نہ مانیں ۔

ھماز مشاء بنمیم ﴿۱۱﴾ مناع للخیر معتد اثیم ﴿۱۲﴾ عتل بعد ذلک زنیم ﴿۱۳﴾ ان

ھماز	مشاء	بنمیم	مناع	للخیر	معتد	اثیم	عتل	بعد ذلک	زنیم	ان
عیب نکالنے والا	پھرنے والا	چغلی لئے	روکنے (بخل کرنے) والا	مال میں	حد سے بڑھنے والا	گنہگار	سخت خو	اس کے بعد	بد اصل	اس لئے کہ

عیب نکالنے والے، چغلی لئے (چغلیاں لگاتا) پھرنے والے کا ۔ مال میں بخل کرنے والے، حد سے بڑھنے والے گنہگار کا ۔ سخت خو اس کے بعد بد اصل ۔ اس لئے کہ

کان ذا مال و بنین ﴿۱۴﴾ اذا تتلی علیہ ایتنا قال اساطیر الاولین ﴿۱۵﴾ سنسمہ

کان	ذا مال	و بنین	اذا	تتلی علیہ	ایتنا	قال	اساطیر	الاولین	سنسمہ
وہ ہے	مال والا	اور اولاد والا	جب	پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اسے	ہماری آیتیں	وہ کہتا ہے	کہانیاں	اگلے لوگ	ہم جلد داغ دیں گے اس کو

وہ مال والا اور اولاد والا ہے ۔ جب اسے ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے یہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ۔ ہم جلد داغ دیں گے اس کی

علی الخرطوم ﴿۱۶﴾ انا بلونھم کما بلونا اصحب الجنۃ اذ اقسموا لیصرمنھا مصبحین ﴿۱۷﴾

علی الخرطوم	انا بلونھم	کما	بلونا	اصحب الجنۃ	اذ اقسموا	لیصرمنھا	مصبحین
سونڈ (ناک) پر	بیشک ہم نے آزمایا انہیں	جیسے	ہم نے آزمایا	باغ والوں کو	جب انہوں نے قسم کھائی	ہم ضرور توڑ لیں گے اس کا پھل	صبح ہوتے

ناک پر ۔ بے شک ہم نے انہیں آزمایا، جیسے ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا، جب انہوں نے قسم کھائی کہ ہم صبح ہوتے اس کا پھل ضرور توڑ لیں گے ۔

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصْبَحَتْ

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ	فَطَافَ	عَلَيْهَا	طَآئِفٌ	مِنْ رَّبِّكَ	وَهُمْ	نَآئِمُوْنَ	فَاَصْبَحَتْ
اور انہوں نے استثناء نہ کیا (انشاء اللہ نہ کہا)	پس پھر گیا	ان پر	ایک پھرنے والا (عذاب)	تیرے رب سے	اور وہ	سوئے ہوئے تھے	تو وہ صبح کو رہ گیا

اور انہوں نے "انشاء اللہ" نہ کہا۔ پس ان پر تیرے رب کی طرف سے ایک عذاب پھر گیا اور وہ سوئے ہوئے تھے۔ تو وہ (باغ) صبح کو رہ گیا

كَالصَّرِيْمِ ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

كَالصَّرِيْمِ	فَتَنَادَوْا	مُصْبِحِيْنَ	اَنِ اغْدُوْا	عَلٰى	حَرْثِكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰرِمِيْنَ
جیسے کٹا ہوا کھیت	تو وہ ایکدوسرے کو پکارنے لگے	صبح ہوتے	کہ صبح سویرے چلو	پر	اپنے کھیت	اگر تم ہو	کاٹنے والے

جیسے ایک کٹا ہوا کھیت۔ تو وہ صبح ہوتے ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ صبح سویرے اپنے کھیت پر چلو اگر تم کاٹنے والے ہو (اگر تمہیں کھیتی کاٹنی ہے)

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوْا

فَانْطَلَقُوْا	وَهُمْ	يَتَخَافَتُوْنَ	اَنْ	لَا يَدْخُلَنَّهَا	الْيَوْمَ	عَلَيْكُمْ	مِسْكِيْنٌ	وَغَدَوْا
پھر وہ چلے	اور وہ	آپس میں چپکے چپکے کہتے تھے	کہ	وہاں داخل نہ ہونے پائے	آج	تم پر	کوئی مسکین	اور وہ صبح سویرے چلے

پھر وہ چلے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے تھے کہ آج وہاں تم پر کوئی مسکین داخل نہ ہونے پائے، اور وہ صبح سویرے چلے (اس زعم کے ساتھ)

عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ

عَلٰى حَرْدٍ	قٰدِرِيْنَ	فَلَمَّا	رَاَوْهَا	قَالُوْٓا	اِنَّا لَضَآلُّوْنَ	بَلْ نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ	قَالَ
بخیلی پر	وہ قادر ہیں	پھر جب	انہوں نے اسے دیکھا	وہ بولے	بیشک ہم راہ بھول گئے ہیں	بلکہ ہم	محروم ہو گئے ہیں	کہا

کہ وہ بخیلی پر قادر ہیں۔ پھر جب انہوں نے اسے دیکھا تو بولے بیشک ہم راہ بھول گئے ہیں بلکہ ہم محروم (بدنصیب) ہو گئے ہیں۔ کہا

اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقْبَلَ

اَوْسَطُهُمْ	اَلَمْ اَقُلْ	لَكُمْ	لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَا	اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ	فَاَقْبَلَ
انکے بہترین اوسط	کیا میں نے نہیں کہا تھا	تم سے	تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟	وہ بولے	پاک ہے	ہمارا رب	بیشک ہم تھے	ظالم (جمع)	پس متوجہ ہوا

ان کے بہترین آدمی نے کہا میں نے تم سے نہیں کہا تھا تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ وہ بولے پاک ہے ہمارا رب، بے شک ہم ظالم تھے۔ پھر متوجہ ہوا

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ

بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَتَلَاوَمُوْنَ	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	اِنَّا كُنَّا	طٰغِيْنَ	عَسٰى	رَبُّنَا	اَنْ
ان کا بعض (ایک)	بعض (دوسرے) پر	ایکدوسرے کو ملامت کرتے ہوئے	وہ بولے	ہائے ہماری خرابی	بلیشک ہم تھے	سرکش (جمع)	امید ہے	ہمارا رب	کہ

ان میں سے ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہوئے (لگے ایک دوسرے کو ملامت کرنے) وہ بولے ہائے ہماری خرابی! بلیشک ہم (ہی) سرکش تھے۔ امید ہے ہمارا رب کہ

يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ

يُّبْدِلَنَا	خَيْرًا	مِّنْهَآ	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	رٰغِبُوْنَ	كَذٰلِكَ	الْعَذَابُ	وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ
ہمیں بدلے میں دے	بہتر	اس سے	بیشک ہم	اپنے رب کی طرف	راغب (رجوع کرنیوالے) ہیں	یوں (ہوتا ہے)	عذاب	اور البتہ آخرت کا عذاب	سب سے بڑا

ہمیں اس سے بہتر بدلے میں دے، بیشک ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ یوں ہوتا ہے عذاب! اور آخرت کا عذاب البتہ سب سے بڑا ہے۔

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ

لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ	اَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِيْنَ
کاش	وہ جانتے ہوتے	بیشک	پرہیزگاروں کے لئے	ان کے رب کے پاس	نعمتوں کے باغات	تو کیا ہم کردیں گے	مسلمانوں

کاش! وہ جانتے ہوتے۔ بے شک پرہیزگاروں کے لئے ان کے رب کے ہاں نعمتوں کے باغات ہیں۔ تو کیا ہم مسلمانوں کو کر دیں گے

كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ

كَالْمُجْرِمِيْنَ	مَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ	اَمْ لَكُمْ	كِتٰبٌ	فِيْهِ	تَدْرُسُوْنَ	اِنَّ
مجرموں کی طرح	کیا ہوا تمہیں	کیسا	تم فیصلہ کرتے ہو	کیا تمہارے پاس	کوئی کتاب	اس میں	تم پڑھتے ہو	بیشک

مجرموں کی طرح (کر دیں)؟ تمہیں کیا ہوا؟ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کوئی (آسمانی) کتاب ہے کہ اس میں تم پڑھتے ہو۔ کہ بے شک

لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا

لَكُمْ	فِيْهِ	لَمَا تَخَيَّرُوْنَ	اَمْ لَكُمْ	اَيْمَانٌ	عَلَيْنَا	بَالِغَةٌ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	لَكُمْ	لَمَا
تمہارے لئے	اس میں	البتہ جو تم پسند کرتے ہو	کیا تمہارے لئے	کوئی پختہ عہد	ہم پر (ہمارے ذمے)	پہنچنے والا	تک	قیامت کے دن	بیشک	تمہارے لئے	البتہ جو

اس میں تمہارے لئے (ہوگا) جو تم پسند کرتے ہو۔ کیا تمہارے لئے ہمارے ذمے کوئی پختہ عہد ہے جو قیامت کے دن تک پہنچنے والا ہے کہ بیشک تمہارے لئے (ہوگا) جو

تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَاۗءُ ڔ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ

تَحْكُمُوْنَ	سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ	بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ	اَمْ لَهُمْ	شُرَكَاۗءُ	فَلْيَاْتُوْا	بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ
تم فیصلہ کرتے ہو	تو ان سے پوچھ	ان میں سے کون	اس کا	ضامن (ذمہ دار)	یا ان کے	شریک (جمع)	تو چاہیئے کہ وہ لائیں	اپنے شریکوں

تم فیصلہ کرتے ہو۔ تو ان سے پوچھ ان میں سے کون اس کا ذمہ دار ہے؟ یا ان کے شریک ہیں؟ تو چاہیئے کہ وہ اپنے شریکوں کو لائیں

اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾

اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ	يَوْمَ	يُكْشَفُ	عَنْ	سَاقٍ	وَّيُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
اگر	وہ ہیں	سچے	جس دن	کھول دیا جائے گا	سے	پنڈلی	اور وہ بلائے جائیں گے	سجدوں کے لئے	تو وہ نہ کرسکیں گے

اگر وہ سچے ہیں۔ جس دن پنڈلی سے (پردہ) کھول دیا جائے گا اور وہ سجدوں کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ نہ کرسکیں گے۔

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ

خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَقَدْ	كَانُوْا يُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ	وَهُمْ
جھکی ہوئی	ان کی آنکھیں	ان پر چھائی ہوئی	ذلّت	اور تحقیق	بلائے جاتے ہیں	سجدوں کے لئے	جبکہ وہ

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی (ہونگی) اور ان پر ذلّت چھائی ہوئی ہوگی، اور (اس سے قبل) وہ سجدوں کے لئے بلائے جاتے تھے، جبکہ وہ

سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾

سٰلِمُوْنَ	فَذَرْنِيْ	وَمَنْ يُّكَذِّبُ	بِهٰذَا الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ
(صحیح) سالم (جمع)	پس مجھے چھوڑ دو تم	اور وہ جو جھٹلاتا ہے	اس بات کو	جلد ہم انہیں آہستہ آہستہ کھینچیں گے	اس طرح	وہ جانتے نہ ہوں گے

صحیح سالم تھے۔ پس جو اس بات کو جھٹلاتا ہے تم اس کو مجھ پر چھوڑ دو۔ ہم جلد انہیں اس طرح آہستہ آہستہ کھینچیں گے کہ وہ جانتے نہ ہوں گے۔

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ اَمْ

وَاُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ	اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ	مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ	اَمْ
اور میں ڈھیل دیتا ہوں	ان کو	بیشک	میری خفیہ تدبیر	بڑی قوی	کیا آپؐ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اجر	کہ وہ	سے	تاوان	بوجھل (دبے جاتے) ہیں	یا

اور میں انہیں ڈھیل دیتا ہوں، بیشک میری خفیہ تدبیر بڑی قوی ہے۔ کیا آپؐ ان سے کوئی اجر مانگتے ہیں؟ کہ وہ (اس) تاوان (کے بوجھ) سے دبے جاتے ہیں۔ یا

عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ

عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَلَا تَكُنْ	كَصَاحِبِ الْحُوْتِ
ان کے پاس	(علم) غیب	کہ وہ	لکھ لیتے ہیں	پس آپؐ صبر کریں	حکم کے لئے	اپنا رب	اور نہ ہوں آپؐ	مچھلی والے (یونسؑ) کی طرح

ان کے پاس علم غیب ہے؟ کہ وہ لکھ لیتے ہیں۔ پس آپؐ اپنے رب کے حکم (کے انتظار) کے لئے صبر کریں اور آپؐ یونسؑ کی طرح نہ ہوں

اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾

اِذْ نَادٰى	وَهُوَ	مَكْظُوْمٌ	لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ	نِعْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ	وَهُوَ	مَذْمُوْمٌ
جب اس نے پکارا	اور وہ	غم سے بھرا ہوا	اگر نہ اسکو پایا (سنبھالا) ہوتا	نعمت	اسکے رب کا	البتہ وہ ڈالا جاتا چٹیل میدان میں	اور وہ	ملامت زدہ (ابتر حال)

جب اس نے (اللہ تعالیٰ) کو) پکارا اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ اگر اس کے رب کی نعمت نے اسکو نہ سنبھالا ہوتا تو البتہ وہ چٹیل میدان میں بدحال ڈالا جاتا اور اس کا حال ابتر رہتا

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ

فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَاِنْ يَّكَادُ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَيُزْلِقُوْنَكَ
پس اسکو برگزیدہ کیا	اس کا رب	پس اسکو کر لیا	سے	نیکو کاروں	اور تحقیق قریب ہے	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	کہ وہ آپؐ کو پھسلا دیں گے

پس اس کے رب نے اسے برگزیدہ کیا تو اسے نیکو کاروں میں سے کر لیا۔ اور تحقیق قریب ہے (ایسا لگتا ہے) کہ کافر آپؐ کو پھسلا دیں گے،

بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ اِنَّهٗ لَمَجْنُونٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾

بِاَبْصَارِهِمْ	لَمَّا	سَمِعُوا	الذِّكْرَ	وَيَقُولُونَ	اِنَّهٗ	لَمَجْنُونٌ	وَمَا هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ
اپنی نگاہوں سے	جب	وہ سنتے ہیں	(کتاب) نصیحت	اور وہ کہتے ہیں	بیشک یہ	البتہ دیوانہ	حالانکہ یہ نہیں	مگر	نصیحت	تمام جہانوں کے لئے

اپنی نگاہوں سے جب وہ اس کتاب نصیحت کو سنتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ بیشک یہ دیوانہ ہے، حالانکہ یہ نہیں مگر تمام جہانوں کے لئے نصیحت (صرف اور صرف نصیحت)

آیاتھا ۵۲ | ۶۹ = سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ = ۷۸ | فیھا رکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اَلْحَاقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾

اَلْحَاقَّةُ	مَا الْحَاقَّةُ	وَمَا	اَدْرٰىكَ	مَا الْحَاقَّةُ	كَذَّبَتْ	ثَمُودُ	وَعَادٌ	بِالْقَارِعَةِ
سچ مچ ہونے والی (قیامت)	کیا ہے قیامت؟	اور کیا	تم سمجھے	کیا ہے قیامت؟	جھٹلایا	ثمود	اور عاد	کھڑکھڑانے والی کو

سچ مچ ہونے والی قیامت! کیا ہے قیامت؟ اور تم کیا سمجھے کیا ہے قیامت؟ ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی (قیامت) کو جھٹلایا۔

فَاَمَّا ثَمُودُ فَاُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ

فَاَمَّا	ثَمُودُ	فَاُهْلِكُوا	بِالطَّاغِيَةِ	وَاَمَّا	عَادٌ	فَاُهْلِكُوا	بِرِيْحٍ	صَرْصَرٍ
پس جو	ثمود	تو وہ ہلاک کئے گئے	بڑی زور کی آواز سے	اور جو	عاد	تو وہ ہلاک کئے گئے	ہوا سے	تند و تیز

پس جو ثمود (تھے) وہ بڑی زوردار آواز سے ہلاک کئے گئے۔ اور جو عاد (تھے) تو وہ ہلاک کئے گئے تند و تیز ہوا سے

عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى

عَاتِيَةٍ	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ	سَبْعَ لَيَالٍ	وَّثَمٰنِيَةَ	اَيَّامٍ	حُسُومًا	فَتَرَى الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى
حد سے زیادہ بڑھی ہوئی	اس نے اس کو مسخر	ان پر	ساتؔ رات	اور آٹھؔ	دن	لگاتار	پھر تو دیکھتا اس قوم کو	اس میں	گری ہوئی

حد سے زیادہ بڑھی ہوئی۔ اس (اللہ) نے اس (آندھی) کو ان پر لگاتار ساتؔ رات اور آٹھؔ دن مسلط کردیا پس تو اس قوم کو اس پر دیوں گری ہوئی دیکھتا

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ

كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	خَاوِيَةٍ	فَهَلْ تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْ بَاقِيَةٍ	وَجَآءَ	فِرْعَوْنُ	وَمَنْ قَبْلَهٗ
گویا وہ	تنے	کھجور	کھوکھلے	تو کیا تو دیکھتا ہے	ان کا	کوئی بقیہ	اور آیا	فرعون	اور اس کے پہلے لوگ

گویا وہ کھجور کے کھوکھلے تنے ہیں ۔ تو کیا تو ان کا کوئی بقیہ دیکھتا ہے؟ اور فرعون آیا اور اس سے پہلے کے لوگ

وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝۹ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝۱۰ اِنَّا لَمَّا

وَالْمُؤْتَفِكٰتُ	بِالْخَاطِئَةِ	فَعَصَوْا	رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً	رَّابِيَةً	اِنَّا لَمَّا
اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے	خطاؤں کے ساتھ	سو انہوں نے نافرمانی کی	اپنے ربّ کے رسولؐ کی	تو انہیں پکڑا	گرفت	سخت	بیشک جب

اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے خطاؤں کے ساتھ۔ سو انہوں نے اپنے ربّ کے رسولؐ کی نافرمانی کی تو انہیں سخت گرفت نے پکڑا۔ بیشک جب

طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِيَةِ ۝۱۱ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝۱۲ فَاِذَا نُفِخَ

طَغَا	الْمَآءُ	حَمَلْنٰكُمْ	فِی الْجَارِيَةِ	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً	وَتَعِيَهَآ	اُذُنٌ	وَاعِيَةٌ	فَاِذَا نُفِخَ
طغیانی پر آیا	پانی	ہم نے تمہیں سوار کیا	کشتی میں	تاکہ ہم اس کو بنائیں	تمہارے لئے	یادگار	اور اسے یاد رکھے	کان	یاد رکھنے والا	پس جب پھونکی جائیگی

پانی طغیانی پر آیا ہم نے تمہیں کشتی میں سوار کیا، تاکہ ہم اسے تمہارے لئے یادگار بنائیں، اور یاد رکھنے والا کان اسے یاد رکھے۔ پس جب پھونکی جائے گی

فِی الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝۱۳ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝۱۴

فِی الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ	وَاحِدَةٌ	وَحُمِلَتِ	الْاَرْضُ	وَالْجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَاحِدَةً
صُور میں	پھونک	یکبارگی	اور اُٹھائی جائیگی	زمین	اور پہاڑ	پس ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے	ریزہ ریزہ	یکبارگی

صور میں یک بارگی پھونک - اور اٹھائی جائے گی زمین اور پہاڑ، پس وہ یک بارگی ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱۵ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِیَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝۱۶ وَّالْمَلَكُ

فَيَوْمَئِذٍ	وَقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ	وَانْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَهِیَ	يَوْمَئِذٍ	وَاهِيَةٌ	وَالْمَلَكُ
پس اس دن	ہو پڑے گی	وہ ہونے والی	اور پھٹ جائے گا	آسمان	تو وہ	اُس دن	بالکل کمزور	اور فرشتے

پس اس دن وہ ہونے والی ہو پڑے گی، اور آسمان پھٹ جائے گا، تو وہ اس دن بالکل کمزور ہوگا - اور فرشتے (آجائیں گے)

عَلٰٓی اَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝۱۷ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ

عَلٰی	اَرْجَآئِهَا	وَيَحْمِلُ	عَرْشَ رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ
پر	اسکے کناروں	اور وہ اٹھائیں گے	تمہارے ربّ کا عرش	اپنے اوپر	اُس دن	آٹھ	جس دن	تم پیش کئے جاؤ گے

اس کے (آسمان کے) کناروں پر اور آٹھ فرشتے تمہارے رب کا عرش اٹھائے ہوئے ہوں گے - جس دن تم پیش کئے جاؤ گے

لَا تَخْفٰی مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝۱۸ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا

لَا تَخْفٰی	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ	فَاَمَّا مَنْ	اُوْتِیَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَيَقُوْلُ	هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا
نہ پوشیدہ رہے گی	تم سے تمہاری	(کوئی چیز) پوشیدہ	پس جس کو	دیا گیا	اسکی کتاب (اعمالنامہ)	اسکے دائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	لو	پڑھو

تمہاری کوئی چیز پوشیدہ نہ رہے گی - پس جس کو اس کا اعمالنامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (دوسروں کو) کہے گا لو پڑھو

كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾

كِتٰبِيَهْ	اِنِّىْ ظَنَنْتُ	اَنِّىْ مُلٰقٍ	حِسَابِيَهْ	فَهُوَ	فِىْ	عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ	فِىْ	جَنَّةٍ عَالِيَةٍ
میرا اعمالنامہ	میں بیشک یقین رکھتا تھا	کہ میں ملوں گا	اپنے حساب سے	پس وہ	میں	پسندیدہ زندگی	میں	بہشتِ بریں

میرا اعمالنامہ۔ بیشک میں یقین رکھتا تھا کہ میں اپنے حساب سے ملوں گا۔ پس وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا ، بہشت بریں میں۔

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِى الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَاَمَّا

قُطُوْفُهَا	دَانِيَةٌ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	هَنِيْٓـئًا	بِمَآ اَسْلَفْتُمْ	فِىْ	الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ	وَاَمَّا
جس کے میوے	قریب	تم کھاؤ	اور تم پیئو	مزے سے	اسکے بدلے جو تم نے بھیجا	میں	گزرے ہوئے ایام	اور رہا

جس کے میوے قریب (جھکے ہوئے) ہیں۔ تم مزے سے کھاؤ پیئو، اسکے بدلے جو تم نے (دنیا کے) گزرے ہوئے ایام میں بھیجا ہے۔ اور رہا وہ

مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾

مَنْ	اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ	فَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِىْ	لَمْ اُوْتَ	كِتٰبِيَهْ	وَلَمْ اَدْرِ	مَا حِسَابِيَهْ
جو۔ جس	اس کا اعمالنامہ دیا گیا	اس کے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	اے کاش	مجھے نہ دیا جاتا	میرا اعمالنامہ	اور میں نہ جانتا	کیا ہے میرا حساب؟

جس کو اس کا اعمالنامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا اے کاش! مجھے میرا اعمالنامہ نہ دیا جاتا، اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے؟

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾ هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾

يٰلَيْتَهَا	كَانَتِ	الْقَاضِيَةَ	مَآ اَغْنٰى	عَنِّىْ	مَالِيَهْ	هَلَكَ	عَنِّىْ	سُلْطٰنِيَهْ
اے کاش	(موت) ہوتی	قصہ چکا دینے والی	کام نہ آیا	میرے	میرا مال	جاتی رہی	مجھ سے	میری بادشاہی

اے کاش! موت ہی قصہ چکا دینے والی ہوتی۔ میرا مال میرے کام نہ آیا۔ میری بادشاہی مجھ سے جاتی رہی۔

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ

خُذُوْهُ	فَغُلُّوْهُ	ثُمَّ	الْجَحِيْمَ	صَلُّوْهُ	ثُمَّ	فِىْ	سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا	سَبْعُوْنَ
تم اس کو پکڑو	پس اسے طوق پہناؤ	پھر	جہنم	اسے ڈال دو	پھر	ایک زنجیر میں		جس کی پیمائش	ستر

(فرشتوں کو حکم ہوگا) تم اس کو پکڑو، اسے طوق پہناؤ، پھر اسے جہنم میں ڈال دو۔ پھر ایک زنجیر میں جس کی پیمائش ستر

ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى

ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوْهُ	اِنَّهٗ	كَانَ لَا يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	الْعَظِيْمِ	وَ	لَا يَحُضُّ	عَلٰى
ہاتھ	پس تم اس کو جکڑ دو	بیشک وہ	ایمان نہیں لاتا تھا	اللہ پر	بزرگ و برتر	اور	وہ رغبت نہ دلاتا تھا	پر

ہاتھ ہے پس تم اس کو جکڑ دو۔ بے شک وہ اللہ بزرگ و برتر پر ایمان نہیں لاتا تھا اور وہ (دوسروں کو بھی) رغبت نہ دلاتا تھا،

طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾

طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	فَلَيْسَ لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ	وَّلَا طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ	غِسْلِيْنٍ
کھلانا	محتاج	پس نہیں اس کا	آج	یہاں	کوئی دوست	اور نہ کھانا	مگر سوا	سے	پیپ

محتاج کو کھلانے کی۔ پس آج یہاں اس کا کوئی دوست نہیں۔ اور (دوزخیوں کی) پیپ کے سوا (اس کے لئے) کوئی کھانا نہیں۔

لَّا يَاْكُلُهٗ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

لَّا يَاْكُلُهٗ	اِلَّا	الْخَاطِئُوْنَ	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَا تُبْصِرُوْنَ	وَمَا	لَا تُبْصِرُوْنَ
اسے نہ کھائے گا	سوا	خطاکار	پس میں قسم کھاتا ہوں	اس کی جو تم دیکھتے ہو	اور جو	تم نہیں دیکھتے

اسے خطاکاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا۔ پس میں اس کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو۔ اور جو تم نہیں دیکھتے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ

اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ	وَّمَا هُوَ	بِقَوْلِ شَاعِرٍ	قَلِيْلًا	مَّا تُؤْمِنُوْنَ	وَلَا بِقَوْلِ
بیشک یہ	البتہ کلام	ایک بزرگ پہنچانے والے (فرشتہ) کا	اور یہ نہیں	کسی شاعر کا کلام	بہت کم	تم ایمان لاتے ہو	اور نہ قول ہے

بلاشبہ یہ البتہ بزرگ فرشتے کا (لایا ہوا) کلام ہے۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں، تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ قول ہے

كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ

كَاهِنٍ	قَلِيْلًا	مَّا تَذَكَّرُوْنَ	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ	وَلَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ
کسی کاہن	بہت کم	تم نصیحت پکڑتے ہو	اتارا ہوا	سے	تمام جہانوں کا رب	اور اگر	بنا کر لاتا	ہم پر	بعض۔ کچھ

کسی کاہن کا، بہت کم تم نصیحت پکڑتے ہو۔ تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے اتارا ہوا ہے۔ اور اگر وہ ہم پر بنا کر لاتا کچھ

الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ

الْاَقَاوِيْلِ	لَاَخَذْنَا	مِنْهُ	بِالْيَمِيْنِ	ثُمَّ	لَقَطَعْنَا	مِنْهُ	الْوَتِيْنَ	فَمَا	مِنْكُمْ
باتیں (جمع قول)	تو یقیناً ہم پکڑ لیتے	اس کا	دایاں ہاتھ	پھر	ہم البتہ کاٹ دیتے	اس کی	رگ، گردن	سو نہیں	تم میں سے

باتیں تو یقیناً ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔ پھر البتہ ہم اس کی رگ گردن کاٹ دیتے۔ سو تم میں سے نہیں

مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ

مِّنْ اَحَدٍ	عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ	وَاِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَاِنَّا لَنَعْلَمُ	اَنَّ	مِنْكُمْ
کوئی	اس سے	روکنے والا	اور بیشک یہ	البتہ ایک نصیحت	پرہیزگاروں کے لئے	اور بیشک ہم البتہ جانتے ہیں	کہ	تم میں سے

کوئی بھی اس سے روکنے والا۔ اور بیشک یہ (قرآن) پرہیزگاروں کے لئے البتہ نصیحت ہے۔ اور بیشک ہم ضرور جانتے ہیں کہ تم میں کچھ

مُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ

مُكَذِّبِيْنَ	وَاِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	وَاِنَّهٗ	لَحَقُّ الْيَقِيْنِ	فَسَبِّحْ
جھٹلانے والے	اور بیشک یہ	حسرت	کافروں پر	اور بیشک یہ	یقینی حق	پس تم پاکیزگی بیان کرو

جھٹلانے والے ہیں۔ اور بیشک یہ کافروں پر حسرت ہے۔ اور بیشک یہ یقینی حق ہے۔ پس تم پاکیزگی بیان کرو،

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾ ع

بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ
نام کے ساتھ۔ کی	اپنے رب	عظمت والے

اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔

اٰیاتھا ۴۴ | ۷۰ سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۷۹ | فیھا رکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾

سَاَلَ	سَآئِلٌ	بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	لَيْسَ لَهٗ	دَافِعٌ	مِّنَ اللّٰهِ	ذِي الْمَعَارِجِ
مانگا	ایک مانگنے والا	عذاب واقع ہونے والا	کافروں کے لئے	نہیں اس کے لئے	کوئی دفع کرنیوالا	اللہ کی طرف سے	سیڑھیوں (درجات) کا مالک

ایک مانگنے والے (منکرِ عذاب) نے عذاب مانگا (جو) واقع ہونے والا ہے کافروں کے لئے۔ اسے کوئی دفع کرنے والا نہیں، درجات کے مالک اللہ کیطرف سے (نازل ہوگا)

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ ج فَاصْبِرْ

تَعْرُجُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَالرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ	كَانَ مِقْدَارُهٗ	خَمْسِيْنَ اَلْفَ	سَنَةٍ	فَاصْبِرْ
چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح الامین	اسکی طرف	ایک دن میں	جس کی مقدار ہے	پچاس ہزار	سال	پس آپ صبر کریں

اس کی طرف روح الامین (جبریلؑ) اور فرشتے ایک دن میں چڑھتے ہیں جس کی تعداد پچاس ہزار برس کی ہے، پس آپؐ (ان کی باتوں پر) صبر کریں

صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿۶﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿۷﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾

صَبْرًا جَمِيْلًا	اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ	بَعِيْدًا	وَّنَرٰىهُ	قَرِيْبًا	يَوْمَ تَكُوْنُ	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ
صبرِ جمیل	بیشک وہ	اسے دیکھ رہے ہیں	دُور	اور ہم اسے دیکھتے ہیں	قریب	جس دن ہوگا	آسمان	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

صبرِ جمیل۔ بیشک وہ اسے دُور دیکھ (سمجھ) رہے ہیں۔ اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔ جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا۔

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿٩﴾ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ﴿١٠﴾ يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي

وَتَكُونُ	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	وَلَا يَسْأَلُ	حَمِيمٌ	حَمِيمًا	يُبَصَّرُونَهُمْ	يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ	لَوْ يَفْتَدِي
اور ہوں گے	پہاڑ	جیسے رنگین اون	اور نہ پوچھے گا	کوئی دوست	کسی دوست	وہ دکھا رہے ہوں گے انہیں	خواہش کرے گا	مجرم	کاش وہ فدیہ میں دے

اور پہاڑ (دُھنکی ہوئی) رنگین اُون کی طرح ہوں گے، اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا حالانکہ وہ انہیں دیکھ رہے ہونگے مجرم (گنہگار) خواہش کریگا کاش وہ فدیہ میں دیدے

مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ﴿١١﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ﴿١٢﴾ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ﴿١٣﴾

مِنْ عَذَابِ	يَوْمِئِذٍ	بِبَنِيهِ	وَصَاحِبَتِهِ	وَأَخِيهِ	وَفَصِيلَتِهِ	الَّتِي	تُؤْوِيهِ
عذاب سے	اس دن	اپنے بیٹوں کو	اور اپنی بیوی کو	اور اپنے بھائی کو	اور اپنے کنبے کو	وہ جو	اس کو جگہ دیتا ہے

اس دن کے عذاب سے (چھوٹنے کے لئے) اپنے بیٹوں کو، اور اپنی بیوی کو، اور اپنے بھائی کو۔ اور اپنے کنبے کو، وہ جو اس کو جگہ دیتا ہے۔

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ﴿١٤﴾ كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ﴿١٥﴾ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ﴿١٦﴾ تَدْعُو

وَمَنْ	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	ثُمَّ	يُنْجِيهِ	كَلَّا	إِنَّهَا	لَظَىٰ	نَزَّاعَةً	لِلشَّوَىٰ	تَدْعُو
اور جو	زمین میں	سب کو	پھر	یہ اسے بچالے	ہرگز نہیں	بیشک یہ	بھڑکتی ہوئی آگ	اُدھیڑنے والی	کھال کو	وہ بُلاتی ہے

اور جو زمین میں ہیں سب کو (تمام اہل زمین کو) پھر یہ اسے بچالے۔ ہرگز نہیں بیشک یہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے کھال اُدھیڑنے والی۔ وہ (اسے) بُلاتی ہے

مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿١٨﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ﴿١٩﴾ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

مَنْ	أَدْبَرَ	وَتَوَلَّىٰ	وَجَمَعَ	فَأَوْعَىٰ	إِنَّ الْإِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوعًا	إِذَا	مَسَّهُ الشَّرُّ
جس نے	پیٹھ پھیری	اور منہ پھیرلیا	اور (مال) جمع کیا	پھر اسے بند رکھا	بے شک انسان	پیدا کیا گیا	بڑا بے صبرا	جب	اُسے بُرائی پہنچے

جس نے پیٹھ پھیری، اور منہ پھیر لیا، اور مال جمع کیا پھر اسے بند رکھا۔ بیشک انسان بڑا بے صبرا (کم ہمت) پیدا کیا گیا ہے۔ جب اُسے کوئی بُرائی پہنچے

جَزُوعًا ﴿٢٠﴾ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿٢١﴾ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ﴿٢٢﴾ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

جَزُوعًا	وَإِذَا	مَسَّهُ الْخَيْرُ	مَنُوعًا	إِلَّا	الْمُصَلِّينَ	الَّذِينَ	هُمْ	عَلَىٰ	صَلَاتِهِمْ
گھبرا اٹھنے والا	اور جب	اسے خیر (آسائش) پہنچے	بخل کرنیوالا	سوائے	نمازیوں	وہ جو	وہ	پر	اپنی نماز

تو گھبرا اُٹھنے والا ہے۔ اور اُسے آسائش پہنچے تو بخل کرنے والا ہے۔ اُن نمازیوں کے سوا جو اپنی نماز پر

دَائِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ﴿٢٤﴾ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِينَ

دَائِمُونَ	وَالَّذِينَ	فِي أَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَعْلُومٌ	لِلسَّائِلِ	وَالْمَحْرُومِ	وَالَّذِينَ
ہمیشہ (پابندی) کرتے ہیں	اور وہ جو	ان کے مالوں میں	حق	ایک معلوم (مقرر)	مانگنے والے	اور محروم (نہ مانگنے والے)	اور وہ جو

پابندی کرتے ہیں۔ اور جن کے مالوں میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے کا ایک مقرر حق ہے۔ اور وہ جو

يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اِنَّ

يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	مِنْ	عَذَابِ رَبِّهِمْ	مُشْفِقُوْنَ	اِنَّ
سچ مانتے ہیں	روزِ جزا کو	اور وہ جو	وہ	سے	اپنے رب کا عذاب	ڈرنے والا	بیشک

روزِ جزا و سزا کو سچ مانتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔ بیشک

عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ

عَذَابَ رَبِّهِمْ	غَيْرُ مَاْمُوْنٍ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ	اِلَّا	عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ
ان کے رب کا عذاب	نڈر ہونے کی بات نہیں	اور وہ جو	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرنیوالے	سوائے	اپنی بیویوں سے

ان کے رب کا عذاب نڈر ہونے کی بات نہیں۔ اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنیوالے ہیں۔ سوائے اپنی بیویوں سے

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اَوْ	مَا	مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ	فَمَنِ ابْتَغٰى	وَرَآءَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
یا	جو	اُنکے دائیں ہاتھ کی ملک (باندیاں)	پس وہ بیشک	کوئی ملامت نہیں	پھر جو جی چاہے	اس کے سوا	تو وہی لوگ	وہ

یا اپنی باندیوں سے، پس بے شک ان کے (پاس جانے) پر کوئی ملامت نہیں پھر جو اس کے سوا چاہے تو وہی لوگ ہیں

الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ

الْعٰدُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَعَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ
حد سے بڑھنے والے	اور وہ جو	وہ	اپنی امانتوں	اور اپنے عہد	رعایت (حفاظت) کرنیوالے	اور وہ جو	وہ اپنی گواہیوں پر

حد سے بڑھنے والے۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی گواہیوں پر

قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾

قَآئِمُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ جَنّٰتٍ	مُكْرَمُوْنَ
قائم رہنے والے	اور وہ جو	وہ	اپنی نماز کی	حفاظت کرنے والے	یہی لوگ	باغات میں	مکرّم و معزّز

قائم رہنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنیوالے ہیں۔ یہی لوگ (بہشت کے) باغات میں مکرّم و معزّز ہوں گے۔

ع ۱ / ۵ / ۷

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾

فَمَالِ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	قِبَلَكَ	مُهْطِعِيْنَ	عَنِ الْيَمِيْنِ	وَعَنِ الشِّمَالِ	عِزِيْنَ
تو کیا ہوا	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	آپؐ کی طرف	دوڑتے آرہے ہیں	دائیں سے	اور بائیں سے	گروہ در گروہ

تو کافروں کو کیا ہوا کہ وہ آپؐ کی طرف دائیں سے اور بائیں سے گروہ در گروہ دوڑتے آرہے ہیں۔

اَیَطۡمَعُ کُلُّ امۡرِیًٔ مِّنۡہُمۡ اَنۡ یُّدۡخَلَ جَنَّۃَ نَعِیۡمٍ ﴿۳۸﴾ کَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰہُمۡ مِّمَّا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾

اَیَطۡمَعُ	کُلُّ امۡرِیًٔ	مِّنۡہُمۡ	اَنۡ یُّدۡخَلَ	جَنَّۃَ	نَعِیۡمٍ	کَلَّا	اِنَّا خَلَقۡنٰہُمۡ	مِّمَّا	یَعۡلَمُوۡنَ
کیا طمع (توقع) رکھتا ہے	ہر کوئی	ان میں سے	کہ وہ داخل کیا جائے گا	باغ	نعمتوں والا	ہرگز نہیں	بیشک ہم نے پیدا کیا انہیں	اس سے جو	وہ جانتے ہیں

کیا ان میں سے ہر کوئی توقع رکھتا ہے کہ وہ (بہشت کے) نعمتوں والے باغات میں داخل کیا جائے گا۔ ہرگز نہیں بیشک ہم نے اسے جس چیز سے پیدا کیا وہ اسے جانتے ہیں

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِرَبِّ الۡمَشٰرِقِ وَ الۡمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰۤی اَنۡ نُّبَدِّلَ خَیۡرًا

فَلَاۤ اُقۡسِمُ	بِرَبِّ الۡمَشٰرِقِ	وَ الۡمَغٰرِبِ	اِنَّا	لَقٰدِرُوۡنَ	عَلٰۤی	اَنۡ نُّبَدِّلَ	خَیۡرًا
پس میں قسم کھاتا ہوں	مشرقوں کے رب کی	اور مغربوں	بیشک ہم	البتہ قادر ہیں	پر	کہ ہم بدل دیں	بہتر

پس میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں - بیشک ہم البتہ (اس پر) قادر ہیں کہ ہم بدل دیں بہتر

مِّنۡہُمۡ ۙ وَ مَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِیۡنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرۡہُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَہُمُ

مِّنۡہُمۡ	وَ مَا نَحۡنُ	بِمَسۡبُوۡقِیۡنَ	فَذَرۡہُمۡ	یَخُوۡضُوۡا	وَ یَلۡعَبُوۡا	حَتّٰی یُلٰقُوۡا	یَوۡمَہُمُ
اُن سے	اور نہیں ہم	عاجز کئے جانے والے	پس انہیں چھوڑ دیں	بیہودگیوں میں پڑے رہیں	اور وہ کھیلیں	یہاں تک کہ وہ ملیں	اپنے دن سے

اُن سے، اور ہم عاجز کئے جانے والے نہیں - پس انہیں چھوڑ دیں کہ وہ بیہودگیوں میں پڑے رہیں، اور وہ کھیلیں کودیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے ملیں

الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۲﴾ یَوۡمَ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ سِرَاعًا کَاَنَّہُمۡ اِلٰی نُصُبٍ یُّوۡفِضُوۡنَ ﴿۴۳﴾

الَّذِیۡ	یُوۡعَدُوۡنَ	یَوۡمَ یَخۡرُجُوۡنَ	مِنَ الۡاَجۡدَاثِ	سِرَاعًا	کَاَنَّہُمۡ	اِلٰی نُصُبٍ	یُّوۡفِضُوۡنَ
وہ جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	جس دن وہ نکلیں گے	قبروں سے	جلدی جلدی	گویا کہ وہ	نشانہ کی طرف	لپک رہے ہیں

جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ جس دن وہ قبروں سے جلدی جلدی (اس طرح) نکلیں گے گویا کہ وہ نشانہ کی طرف لپک رہے ہیں -

خَاشِعَۃً اَبۡصَارُہُمۡ تَرۡہَقُہُمۡ ذِلَّۃٌ ؕ ذٰلِکَ الۡیَوۡمُ الَّذِیۡ کَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۴﴾

٢ ع ٩ ٨

خَاشِعَۃً	اَبۡصَارُہُمۡ	تَرۡہَقُہُمۡ	ذِلَّۃٌ	ذٰلِکَ الۡیَوۡمُ	الَّذِیۡ	کَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ
جھکی ہوئی	اُن کی آنکھیں	اُن پر چھا رہی ہوگی	ذلّت	یہ ہے وہ دن	وہ جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی، اُن پر ذلّت چھا رہی ہوگی، یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

۷۱ = سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ = ۷۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ①

اِنَّآ اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖٓ	اَنْ اَنْذِرْ	قَوْمَكَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ يَّاْتِيَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ
بیشک ہم نے بھیجا	نوحؑ	اس کی قوم کی طرف	کہ ڈراؤ	اپنی قوم کو	اس سے قبل	کہ ان پر آئے	دردناک عذاب

بیشک ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو اس سے قبل ڈراؤ کہ ان پر دردناک عذاب آجائے ۔

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ② اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ③ يَغْفِرْ

قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	وَاتَّقُوْهُ	وَاَطِيْعُوْنِ	يَغْفِرْ
اس نے کہا	اے میری قوم	بیشک میں	تمہارے لئے	صاف صاف ڈرانے والا	کہ	تم اللہ کی عبادت کرو	اور اس سے ڈرو	اور میری اطاعت کرو	وہ بخشدے گا

اس نے کہا اے میری قوم! بیشک میں تمہارے لئے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کہ تم اللہ کی عبادت کرو، اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو، وہ بخشدے گا

لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ

لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَيُؤَخِّرْكُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ مُّسَمًّى	اِنَّ	اَجَلَ اللّٰهِ	اِذَا جَآءَ	لَا يُؤَخَّرُ
تمہیں	تمہارے گناہ	اور تمہیں مہلت دے گا	تک	وقت مقرر	بیشک	اللہ کا مقرر کردہ وقت	جب آجائے گا	موخر نہ ہوگا (ٹلے گا نہیں)

تمہیں تمہارے گناہ، اور (موت کے) وقت مقررہ تک تمہیں مہلت دے گا۔ بیشک جب اللہ کا مقرر کردہ وقت آجائے گا، تو وہ ٹلے گا نہیں

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ⑤ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ

لَوْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ دَعَوْتُ	قَوْمِيْ	لَيْلًا	وَّنَهَارًا	فَلَمْ يَزِدْهُمْ	دُعَآءِيْٓ
کاش	تم جانتے	اس نے کہا	اے میرے رب	بیشک میں نے بلایا	اپنی قوم کو	رات	اور دن	تو ان میں زیادہ نہ کیا	میرا بلانا

کاش تم جانتے۔ اس نے کہا اے میرے رب! بیشک میں نے اپنی قوم کو دن رات بلایا تو میرے بلانے نے ان میں زیادہ نہ کیا

اِلَّا فِرَارًا ⑥ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَ

اِلَّا فِرَارًا	وَاِنِّيْ	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوْٓا	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَ
بھاگنے کے سوا	اور بیشک میں	جب بھی	میں نے ان کو بلایا	تاکہ تو بخشدے	انہیں	انہوں نے دے لیں	اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور

بھاگنے کے سوا۔ اور بے شک جب بھی میں نے انہیں بلایا تاکہ تو انہیں بخشدے، انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے لیں اور

اسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝٧ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝٨

اسْتَغْشَوْا	ثِيَابَهُمْ	وَأَصَرُّوا	وَ	اسْتَكْبَرُوا	اسْتِكْبَارًا	ثُمَّ	إِنِّي دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا
انہوں نے لپیٹ لئے	اپنے کپڑے	اور اڑ گئے وہ	اور	انہوں نے تکبر کیا	بڑا تکبر	پھر	بیشک میں نے بلایا انہیں	باآوازِ بلند

انہوں نے اپنے اوپر کپڑے لپیٹ لئے، اور وہ اڑ گئے اور انہوں نے بڑا تکبر کیا۔ پھر بیشک میں نے انہیں باآوازِ بلند بلایا

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝٩ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝١٠

ثُمَّ	إِنِّي أَعْلَنتُ	لَهُمْ	وَأَسْرَرْتُ	لَهُمْ	إِسْرَارًا	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوا	رَبَّكُمْ	إِنَّهُ	كَانَ غَفَّارًا
پھر	بیشک میں نے اعلانیہ سمجھایا	انہیں	اور میں نے پوشیدہ سمجھایا	انہیں	چھپا کر	پس میں نے کہا	تم بخشش مانگو	اپنا رب	بیشک وہ	وہ ہے بڑا بخشنے والا

پھر بیشک میں نے انہیں اعلانیہ (بھی) سمجھایا اور انہیں چھپا کر پوشیدہ (بھی) سمجھایا، پس میں نے کہا تم اپنے رب سے بخشش مانگو، بیشک وہ بڑا ہی بخشنے والا ہے۔

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ۝١١ وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ

يُرْسِلِ	السَّمَاءَ	عَلَيْكُم	مِّدْرَارًا	وَيُمْدِدْكُم	بِأَمْوَالٍ	وَبَنِينَ	وَيَجْعَل	لَّكُمْ
وہ بھیجے گا	آسمان	تم پر	مسلسل بارش	اور مدد دے گا تمہیں	مالوں کے ساتھ	اور بیٹے	اور وہ بنائے گا	تمہارے لئے

وہ آسمان سے تم پر مسلسل بارش بھیجے گا۔ اور تمہیں مالوں اور بیٹوں سے مدد دے گا اور وہ بنائے گا تمہارے لئے

جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا ۝١٢ مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝١٣ وَقَدْ خَلَقَكُمْ

جَنَّاتٍ	وَيَجْعَل	لَّكُمْ	أَنْهَارًا	مَّا لَكُمْ	لَا تَرْجُونَ	لِلَّهِ	وَقَارًا	وَ	قَدْ خَلَقَكُمْ
باغات	اور وہ بنائے گا	تمہارے لئے	نہریں	کیا ہوا تمہیں	تم اعتقاد نہیں رکھتے	اللہ کے لئے	وقار	اور	اس نے پیدا کیا تمہیں

باغات، اور وہ بنائے گا تمہارے لئے نہریں۔ تمہیں کیا ہوا ہے تم اللہ کے لئے وقار (عظمت) کا اعتقاد نہیں رکھتے؟ اور یقیناً اس نے تمہیں پیدا کیا

أَطْوَارًا ۝١٤ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝١٥ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا

أَطْوَارًا	أَلَمْ تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ اللَّهُ	سَبْعَ سَمَاوَاتٍ	طِبَاقًا	وَجَعَلَ	الْقَمَرَ	فِيهِنَّ	نُورًا
طرح طرح	کیا تم نہیں دیکھتے	کیسے	اللہ نے پیدا کئے	سات آسمان	اوپر تلے	اور اس نے بنایا	چاند	ان میں	ایک نور

طرح طرح سے ۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے؟ اور اس نے ان میں چاند کو ایک نور بنایا

وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝١٦ وَاللَّهُ أَنبَتَكُم مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝١٧ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا

وَجَعَلَ	الشَّمْسَ	سِرَاجًا	وَاللَّهُ	أَنبَتَكُم	مِّنَ الْأَرْضِ	نَبَاتًا	ثُمَّ	يُعِيدُكُمْ	فِيهَا
اور اس نے بنایا	سورج	چراغ	اور اللہ	اس نے اگایا تمہیں	زمین سے	سبزے کی طرح	پھر	وہ لوٹائے گا تمہیں	اس میں

اور اس نے سورج کو چراغ (کے مانند روشن) بنایا، اور اللہ نے تمہیں زمین سے سبزے کی طرح اگایا یا پیدا کیا، پھر وہ تمہیں اس میں لوٹائے گا

وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ⑱ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ⑲ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا

وَيُخْرِجُكُمْ	اِخْرَاجًا	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	بِسَاطًا	لِّتَسْلُكُوْا	مِنْهَا
اور پھر تمہیں نکالے گا	نکالنا (دوبارہ)	اور اللہ	اس نے بنایا	تمہارے لئے	زمین	فرش	تاکہ تم چلو	اس کے

اور تمہیں دوبارہ (اس سے) نکالے گا۔ اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا۔ تاکہ تم چلو پھرو اس کے

1 | ع ۲۰ | 9

سُبُلًا فِجَاجًا ⑳ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ

سُبُلًا	فِجَاجًا	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	اِنَّهُمْ	عَصَوْنِيْ	وَاتَّبَعُوْا	مَنْ	لَّمْ يَزِدْهُ	مَالُهٗ	وَوَلَدُهٗ
راستے	کشادہ	کہا	نوحؑ	اے میرے رب	بیشک انہوں نے	میری نافرمانی کی	اور انہوں نے پیروی کی	جو جس	نہیں زیادہ کیا	اس کا مال	اور اسکی اولاد

کشادہ راستوں میں۔ نوحؑ نے کہا اے میرے رب! بیشک انہوں نے میری نافرمانی کی اور (اس کی) پیروی کی جس کو اسکے مال اور اولاد نے زیادہ نہیں کیا

اِلَّا خَسَارًا ㉑ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ㉒ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

اِلَّا خَسَارًا	وَمَكَرُوْا	مَكْرًا	كُبَّارًا	وَقَالُوْا	لَا تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ	وَلَا تَذَرُنَّ	وَدًّا
سوائے خسارہ	اور انہوں نے چالیں چلیں	چالیں	بڑی بڑی	اور انہوں نے کہا	تم ہرگز نہ چھوڑنا	اپنے معبود	اور ہرگز نہ چھوڑنا	وَدّ

خسارے کے سوا۔ اور انہوں نے بڑی بڑی چالیں چلیں۔ اور انہوں نے کہا تم ہرگز نہ چھوڑنا اپنے معبودان (باطل) کو۔ اور ہرگز نہ چھوڑنا وَدّ

وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ㉓ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ

وَلَا سُوَاعًا	وَلَا يَغُوْثَ	وَيَعُوْقَ	وَنَسْرًا	وَقَدْ اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَلَا تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ
اور نہ سُواع	اور نہ یغوث	اور یعوق	اور نسر	اور تحقیق انہوں نے گمراہ کیا	بہت	اور نہ زیادہ کر	ظالموں

اور نہ سُواع اور نہ یغوث، اور یعوق اور نسر (بتوں) کو۔ اور انہوں نے بہتوں کو گمراہ کیا، اور ظالموں کو نہ زیادہ کر

اِلَّا ضَلٰلًا ㉔ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اِلَّا ضَلٰلًا	مِمَّا	خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا	نَارًا	فَلَمْ يَجِدُوْا	لَهُمْ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
گمراہی کے سوا	بسبب	اپنی خطائیں	وہ غرق کئے گئے	پھر وہ داخل کئے گئے	آگ	تو انہوں نے نہ پایا	اپنے لئے	اللہ کے سوا

گمراہی کے سوا۔ اپنی خطاؤں کے سبب وہ غرق کئے گئے، پھر وہ آگ میں داخل کئے گئے تو انہوں نے اپنے لئے اللہ کے سوا نہ پایا

اَنْصَارًا ㉕ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ㉖ اِنَّكَ اِنْ

اَنْصَارًا	وَقَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	لَا تَذَرْ	عَلَى الْاَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا	اِنَّكَ	اِنْ
کوئی مددگار	اور کہا	نوحؑ	اے میرے رب	تو نہ چھوڑ	زمین پر	کافروں میں سے	کوئی بسنے والا	بیشک تو	اگر

کوئی مددگار۔ اور نوحؑ نے کہا اے میرے رب! تو زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔ بیشک اگر تو نے

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

تذرھم	یضلوا	عبادک	ولا یلدوا	الا	فاجرا	کفارا	رب	اغفرلی	ولوالدی
انہیں چھوڑ دیا	وہ گمراہ کریں گے	تیرے بندے	اور نہ جنیں گے	سوائے	بدکار	ناشکرے	اے میرے رب	مجھے بخشدے	اور میرے ماں باپ

انہیں چھوڑ دیا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے، اور بدکار، ناشکری (اولاد) کے سوا نہ جنیں گے۔ اے میرے رب! مجھے بخشدے اور میرے ماں باپ کو ع

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

۲ ع ۸ ۱۰

ولمن	دخل	بیتی	مؤمنا	وللمؤمنین	والمؤمنت	ولا تزد	الظلمین	الا تبارا
اور اسے جو	داخل ہو	میرے گھر	ایمان لاکر	اور مومن مردوں کو	اور مومن عورتوں	اور نہ بڑھا	ظالموں	ہلاکت کے سوا

اور اسے جو میرے گھر میں ایمان لاکر داخل ہو، اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو، اور ظالموں کو ہلاکت کے سوا نہ بڑھا۔

آیاتہا ۲۸ | ۷۲ سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰ | فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ

قل	اوحی	الی	انہ استمع	نفر	من الجن	فقالوا	انا سمعنا	قرانا	عجبا	یھدی
آپ فرمادیں	مجھے وحی کی گئی	میری طرف	کہ اسے سنا	ایک جماعت	جنات سے (کی)	تو انہوں نے کہا	بیشک ہم نے سنا	قرآن	ایک عجیب	وہ رہنمائی کرتا ہے

آپ فرمادیں مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے اسے (قرآن کو) سنا تو انہوں نے کہا بیشک ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ اور وہ رہنمائی کرتا ہے

اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

الی الرشد	فامنا	بہ	و	لن نشرک بربنا	احدا	وانہ	تعلی	جد	ربنا	ما اتخذ
ہدایت کی طرف	تو ہم ایمان لائے	اس پر	اور	ہم ہرگز شریک نہ ٹھہرائیں گے اپنے رب کے ساتھ	کسی کو	اور یہ کہ	برتر	شان	ہمارا رب	اس نے نہیں بنایا

ہدایت کی طرف، تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اپنے رب کے ساتھ ہرگز کوئی شریک نہ ٹھہرائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان برتر ہے۔ اس نے نہیں بنایا

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ

صاحبۃ	ولا ولدا	وانہ	کان یقول	سفیھنا	علی اللہ	شططا	وانا ظننا	ان
بیوی	اور نہ اولاد	اور یہ کہ	کہتے تھے	ہم میں سے بیوقوف	اللہ پر	بڑھا کر باتیں	اور یہ کہ ہم نے گمان کیا	کہ

کسی کو اپنی بیوی اور نہ اولاد۔ اور یہ کہ ہم میں سے بیوقوف اللہ پر بڑھا چڑھا کر باتیں کہتے تھے۔ اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ

لَّنۡ تَقُوۡلَ الۡاِنۡسُ وَ الۡجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الۡاِنۡسِ

لَنۡ تَقُوۡلَ	الۡاِنۡسُ	وَ الۡجِنُّ	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	وَّ اَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ	مِّنَ الۡاِنۡسِ
ہرگز نہ کہیں گے	انسان	اور جن	اللہ پر	جھوٹ	اور یہ کہ	تھے	کچھ آدمی	انسانوں میں سے

ہرگز انسان اور جن اللہ پر (اللہ کی شان میں) جھوٹ نہ کہیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ آدمی

يَعُوۡذُوۡنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الۡجِنِّ فَزَادُوۡهُمۡ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّ اَنَّهُمۡ ظَنُّوۡا كَمَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ

يَعُوۡذُوۡنَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ الۡجِنِّ	فَزَادُوۡهُمۡ	رَهَقًا	وَّ اَنَّهُمۡ	ظَنُّوۡا	كَمَا ظَنَنۡتُمۡ	اَنۡ لَّنۡ
پناہ لیتے رہے)	لوگوں سے	جنات سے	تو انہوں (جنات) کو بڑھا دیا	تکبر میں	اور یہ کہ وہ	انہوں نے گمان کیا	جیسے تم نے گمان کیا تھا	کہ ہرگز نہ

جنات کے لوگوں سے پناہ لیتے تھے اور انہوں نے جنات کو تکبر میں اور بڑھا دیا۔ اور انہوں نے گمان کیا جیسے تم نے گمان کیا تھا کہ ہرگز

يَّبۡعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّ اَنَّا لَمَسۡنَا السَّمَآءَ فَوَجَدۡنٰهَا مُلِئَتۡ حَرَسًا شَدِيۡدًا وَّ شُهُبًا ۙ﴿۸﴾

يَبۡعَثَ اللّٰهُ	اَحَدًا	وَّ اَنَّا لَمَسۡنَا	السَّمَآءَ	فَوَجَدۡنٰهَا	مُلِئَتۡ	حَرَسًا	شَدِيۡدًا	وَّ شُهُبًا
(رسول بنا کر) بھیجے گا اللہ	کسی کو	اور یہ کہ ہم نے چھوا (ٹٹولا)	آسمان	تو ہم نے اسے پایا	بھرا ہوا	پہریدار	سخت	اور شعلے

اللہ کسی کو رسول بنا کر نہ بھیجے گا۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو ہم نے اسے سخت پہریداروں اور شعلوں سے بھرا ہوا پایا۔

وَّ اَنَّا كُنَّا نَقۡعُدُ مِنۡهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمۡعِ ؕ فَمَنۡ يَّسۡتَمِعِ الۡاٰنَ يَجِدۡ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾

وَ اَنَّا	كُنَّا نَقۡعُدُ	مِنۡهَا	مَقَاعِدَ	لِلسَّمۡعِ	فَمَنۡ	يَسۡتَمِعِ	الۡاٰنَ	يَجِدۡ لَهٗ	شِهَابًا	رَصَدًا
اور یہ کہ ہم	ہم بیٹھا کرتے تھے	اس کے	ٹھکانے	سننے کے لئے	پس جو	سنتا ہے	اب	وہ اپنے لئے پاتا ہے	شعلہ	گھات لگایا ہوا

اور یہ کہ ہم اس کے ٹھکانوں میں سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے پس اب جو سنتا ہے (سننا چاہتا ہے) وہ (وہاں) اپنے لئے گھات لگایا ہوا شعلہ پاتا ہے۔

وَّ اَنَّا لَا نَدۡرِىۡۤ اَشَرٌّ اُرِيۡدَ بِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ اَرَادَ بِهِمۡ رَبُّهُمۡ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا

وَ اَنَّا	لَا نَدۡرِىۡ	اَشَرٌّ	اُرِيۡدَ	بِمَنۡ	فِى الۡاَرۡضِ	اَمۡ اَرَادَ	بِهِمۡ	رَبُّهُمۡ	رَشَدًا	وَ اَنَّا	مِنَّا
اور یہ کہ ہم	نہیں جانتے	آیا برائی	ارادہ کیا گیا	انکے ساتھ	جو زمین میں	یا ارادہ فرمایا ہے	ان سے	ان کا رب	ہدایت	اور یہ کہ	ہم میں سے

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ جو زمین میں ہیں آیا ان کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان سے (اللہ نے) ہدایت کا ارادہ فرمایا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں سے

الصّٰلِحُوۡنَ وَمِنَّا دُوۡنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ نُّعۡجِزَ اللّٰهَ

الصّٰلِحُوۡنَ	وَ مِنَّا	دُوۡنَ ذٰلِكَ	كُنَّا	طَرَآئِقَ	قِدَدًا	وَ اَنَّا	ظَنَنَّا	اَنۡ لَّنۡ نُّعۡجِزَ	اللّٰهَ
نیکوکار (جمع)	اور ہم میں سے	اس کے علاوہ	ہم تھے	راہیں	مختلف	اور یہ کہ	ہم نے گمان کیا	کہ ہم ہرگز نہ ہرا سکیں گے	اللہ

(کچھ) نیکوکار ہیں، اور ہم میں سے (کچھ) اس کے علاوہ ہیں، ہم مختلف راہوں پر تھے۔ اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ ہم اللہ کو ہرگز نہ ہرا سکیں گے

فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ

فِي الْأَرْضِ	وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ	هَرَبًا	وَّاَنَّا	لَمَّا سَمِعْنَا	الْهُدٰۤى	اٰمَنَّا بِهٖ	فَمَنْ	يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ
زمین میں	اور ہم اس کو ہرگز نہ ہرا سکیں گے	بھاگ کر	اور یہ کہ	جب ہم نے سنی	ہدایت	ہم ایمان لے آئے اس پر	سو جو	اپنے رب پر ایمان لائے

زمین میں اور ہم اس کو ہرگز بھاگ کر نہ ہرا سکیں گے۔ اور یہ کہ ہم نے ہدایت سنی تو ہم اس پر ایمان لے آئے سو جو اپنے رب پر ایمان لائے

فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ

فَلَا يَخَافُ	بَخْسًا	وَلَا رَهَقًا	وَّاَنَّا	مِنَّا	الْمُسْلِمُوْنَ	وَمِنَّا	الْقٰسِطُوْنَ	فَمَنْ اَسْلَمَ
تو اسے خوف نہ ہوگا	کسی نقصان	اور نہ کسی ظلم	اور یہ کہ	ہم میں سے	مسلمان (جمع)	اور ہم میں سے	گنہگار	پس جو اسلام لایا

تو اسے نہ کسی نقصان کا خوف ہوگا، اور نہ کسی ظلم کا۔ اور یہ کہ ہم میں سے (کچھ) مسلمان (فرمانبردار) ہیں اور ہم میں سے (کچھ) گنہگار ہیں۔ پس جو اسلام لایا

فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا

فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا	وَاَمَّا	الْقٰسِطُوْنَ	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا	وَاَنْ	لَّوِ	اسْتَقَامُوْا
تو وہی ہیں	انہوں نے قصد کیا	بھلائی	اور رہے	گنہگار (جمع)	تو وہ ہوئے	جہنم کا	ایندھن	اور یہ کہ	اگر	وہ قائم رہتے

تو وہی ہیں جنہوں نے بھلائی کا قصد کیا۔ اور رہے گنہگار تو وہ جہنم کا ایندھن ہوئے۔ (اور مجھے وحی کی گئی ہے) کہ اگر وہ قائم رہتے

عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ

عَلَى الطَّرِيْقَةِ	لَاَسْقَيْنٰهُمْ	مَآءً	غَدَقًا	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَمَنْ	يُعْرِضْ	عَنْ	ذِكْرِ رَبِّهٖ
(سیدھے) راستے پر	تو البتہ ہم انہیں پلاتے	پانی	وافر	تاکہ ہم انہیں آزمائیں	اس میں	اور جو	روگردانی کریگا	سے	اپنے رب کی یاد

سیدھے راستے پر، تو ہم انہیں وافر پانی پلاتے۔ تاکہ ہم انہیں اس میں آزمائیں، اور جو اپنے رب کی یاد سے روگردانی کرے گا

يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ

يَسْلُكْهُ	عَذَابًا	صَعَدًا	وَاَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا تَدْعُوْا	مَعَ اللّٰهِ	اَحَدًا	وَاَنَّهٗ	لَمَّا قَامَ
وہ اسے داخل کریگا	عذاب	سخت	اور یہ کہ	مسجدیں	اللہ کے لئے	تو تم نہ پکارو (بندگی نہ کرو)	اللہ کے ساتھ	کسی کی	اور یہ کہ	جب کھڑا ہوا

وہ اسے سخت عذاب میں داخل کرے گا۔ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لئے ہیں تو تم اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی نہ کرو۔ اور یہ کہ جب کھڑا ہوا

عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ

عَبْدُ اللّٰهِ	يَدْعُوْهُ	كَادُوْا	يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا	قُلْ	اِنَّمَا	اَدْعُوْا رَبِّيْ	وَلَاۤ اُشْرِكُ
اللہ کا بندہ	کہ وہ اسکی عبادت کرے	قریب تھا	وہ ہو جائیں	اس پر	(حلقہ در حلقہ)	فرمادیں	اسکے سوا نہیں	صرف میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں	اور میں شریک نہیں کرتا

اللہ کا بندہ کہ وہ اس (اللہ) کی عبادت کرے تو قریب تھا کہ وہ (جنات) اس پر حلقہ در حلقہ کھڑے ہو جائیں آپ فرمادیں کہ میں صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور میں شریک نہیں کرتا

بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ

بِهٖ	اَحَدًا	قُلْ	اِنِّیْ	لَآ اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَلَا رَشَدًا	قُلْ	اِنِّیْ	لَنْ یُّجِیْرَنِیْ
اس کے ساتھ	کسی کو	فرمادیں	بیشک میں	اختیار نہیں رکھتا	تمہارے لئے	کسی ضرر	اور نہ کسی بھلائی	فرمادیں	بیشک مجھے	مجھے ہرگز پناہ نہ دے گا

کسی کو اس کے ساتھ ۔ آپؐ فرمادیں بیشک میں تمہارے لئے اختیار نہیں رکھتا کسی ضرر کا اور نہ کسی بھلائی کا۔ آپؐ فرمادیں بیشک مجھے ہرگز پناہ نہ دے گا

مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ ۙ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ

مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَلَنْ اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا	اِلَّا بَلٰغًا	مِنَ اللّٰهِ	وَرِسٰلٰتِهٖ	وَمَنْ
اللہ سے	کوئی	اور میں ہرگز نہ پاؤں گا	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	مگر (پیغام) پہنچانا	اللہ کی طرف سے	اور اس کے پیغام (جمع)	اور جو

اللہ سے کوئی بھی، اور میں اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہ پاؤں گا۔ مگر (میرا کام ہے) اللہ کی طرف سے پیغام پہنچانا اور اس کے پیغام (لانا) اور جو

یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ ؕ حَتّٰٓی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ

یَعْصِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ لَهٗ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	اَبَدًا	حَتّٰی	اِذَا رَاَوْا	مَا یُوْعَدُوْنَ
نافرمانی کرے اللہ کی	اور اسکے رسول کی	تو بیشک اسکے لئے	جہنم کی آگ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	یہانتک کہ	جب وہ دیکھیں گے	جو انہیں وعدہ دیا جاتا ہے

نافرمانی کریگا اللہ کی اور اسکے رسولؐ کی، تو بیشک اس کے لئے جہنم کی آگ ہے، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ۔ یہانتک کہ جب وہ دیکھیں گے جو انہیں وعدہ دیا جاتا ہے

فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ

فَسَیَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَضْعَفُ	نَاصِرًا	وَاَقَلُّ	عَدَدًا	قُلْ	اِنْ	اَدْرِیْ	اَقَرِیْبٌ	مَا تُوْعَدُوْنَ
تو وہ عنقریب جان لیں گے	کس	کمزور ترین	مددگار	اور کم تر	تعداد میں	فرمادیں	نہیں	میں جانتا	آیا قریب ہے	جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے

تو وہ عنقریب جان لیں گے کس کا مددگار کمزور ترین ہے اور تعداد میں کم تر ہے ۔ آپؐ فرمادیں میں نہیں جانتا آیا قریب ہے جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے

اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ ۙ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی

اَمْ یَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّیْ	اَمَدًا	عٰلِمُ الْغَیْبِ	فَلَا یُظْهِرُ	عَلٰی غَیْبِهٖ	اَحَدًا	اِلَّا	مَنْ	ارْتَضٰی
یا کردے گا	اس کے لئے	میرا رب	مدت	غیب کا جاننے والا	وہ مطلع نہیں کرتا	اپنے غیب پر	کسی کو	سوائے	جس کو	وہ پسند کرتا ہے

یا اس کے لئے میرا رب کوئی مدت (دراز) مقرر کردے گا۔ (وہ) غیب کا جاننے والا ہے، اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا، سوائے (اس کے) جس کو وہ پسند کرتا ہے

مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ ۙ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا

مِنْ رَّسُوْلٍ	فَاِنَّهٗ	یَسْلُكُ	مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ	وَمِنْ خَلْفِهٖ	رَصَدًا	لِیَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ اَبْلَغُوْا
رسولوں میں سے	تو بیشک وہ	چلاتا ہے	اس کے آگے سے	اور اس کے پیچھے سے	محافظ (فرشتے)	تاکہ وہ معلوم کرلے	کہ	انہوں نے تحقیق پہنچادیئے

رسولوں میں سے تو بے شک اس کے آگے اور اس کے پیچھے محافظ فرشتے چلاتا ہے، تاکہ وہ معلوم کرلے کہ تحقیق انہوں نے پہنچا دیئے ہیں،

رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

رِسٰلٰتِ	رَبِّهِمْ	وَاَحَاطَ	بِمَا لَدَيْهِمْ	وَاَحْصٰى	كُلَّ شَيْءٍ	عَدَدًا
پیغام (جمع)	اپنے رب کے	اور اس نے احاطہ کیا ہوا ہے	جو ان کے پاس	اور اس نے شمار کر رکھی ہے	ہر شے	گنتی میں

اپنے رب کے پیغام' اور اس نے احاطہ کیا ہوا ہے جو کچھ ان کے پاس ہے اور ہر شے کو گنتی میں شمار کر رکھا ہے۔

اٰیاتُھا ۲۰ — ۷۳ = سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ = ۳ — فیھا رُکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ	قُمِ الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	نِّصْفَهٗ	اَوِ	انْقُصْ	مِنْهُ	قَلِيْلًا	اَوْ زِدْ
اے کپڑوں میں لپٹنے والے (محمدؐ)،	رات میں قیام کریں	مگر	تھوڑا	اس کا نصف	یا	کم کر لیں	اس میں سے	تھوڑا	یا زیادہ کر لیں

اے مزمل (کپڑوں میں لپٹنے والے محمدؐ)! رات میں قیام کریں مگر تھوڑا۔ اس (رات) کا نصف حصہ یا اس میں سے تھوڑا کم کر لیں۔ یا (کچھ) زیادہ کر لیں

عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ

عَلَيْهِ	وَرَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا	اِنَّا سَنُلْقِيْ	عَلَيْكَ	قَوْلًا ثَقِيْلًا	اِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيْلِ
اس پر۔ سے	اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں	قرآن	ترتیل کے ساتھ	بیشک ہم عنقریب ڈالیں گے	آپؐ پر	ایک بھاری کلام	بیشک	اٹھنا	رات

اس سے، اور قرآن ترتیل کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔ بیشک ہم آپؐ پر عنقریب ایک بھاری کلام (قرآن کریم) ڈالیں گے (نازل کریں گے)۔ بیشک رات کا اٹھنا

هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

هِيَ اَشَدُّ	وَطْاً	وَّاَقْوَمُ	قِيْلًا	اِنَّ لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيْلًا	وَاذْكُرِ	اسْمَ رَبِّكَ
یہ سخت (نفس کو) روندنے والا		اور زیادہ درست	الفاظ کے تلفظ میں	بیشک آپؐ کے لئے	دن میں	شغل	طویل	اور آپؐ یاد کریں	اپنے رب کا نام

نفس کو سخت روندنے والا ہے اور زیادہ درست ہے الفاظ کے تلفظ میں۔ بیشک آپؐ کے لئے دن میں طویل شغل ہے، اور آپؐ اپنے رب کا نام یاد کریں

وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾

وَتَبَتَّلْ	اِلَيْهِ	تَبْتِيْلًا	رَبُّ الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَكِيْلًا
اور (چھوٹ) جائیں	اسکی طرف	(سب سے) چھوٹ کر	رب مشرق کا	اور مغرب	نہیں	کوئی معبود	اسکے سوا	پس پکڑ لو (بنالو)	اس کو کارساز

اور سب سے چھوٹ کر (الگ ہو کر) اسکی طرف الگ ہو جائیں۔ (وہ) مشرق و مغرب کا رب ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں، پس آپؐ اسکو کارساز بنالیں۔

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ

وَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا يَقُوْلُوْنَ	وَاهْجُرْهُمْ	هَجْرًا	جَمِيْلًا	وَذَرْنِيْ	وَالْمُكَذِّبِيْنَ	اُولِي النَّعْمَةِ
اور آپ صبر کریں	پر	جو وہ کہتے ہیں	اور انہیں چھوڑ دیں	کنارہ کش ہو کر	اچھی طرح	اور مجھے چھوڑ دو	اور جھٹلانے والوں	خوشحال لوگوں

اور جو وہ کہتے ہیں آپ اس پر صبر کریں اور اچھی طرح کنارہ کش ہو کر آپ انہیں چھوڑ دیں ۔ اور مجھے اور جھٹلانے والے خوشحال لوگوں کو چھوڑ دیں (سمجھ لینے دیں)

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾

وَمَهِّلْهُمْ	قَلِيْلًا	اِنَّ	لَدَيْنَا	اَنْكَالًا	وَجَحِيْمًا	وَطَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ	وَعَذَابًا	اَلِيْمًا
اور ان کو مہلت دیدیں	تھوڑی	بیشک	ہمارے ہاں	عذاب	اور دہکتی آگ	اور کھانا	گلے میں اٹک جانیوالا	اور عذاب	دردناک

اور ان کو تھوڑی مہلت دیدیں ۔ بیشک ہمارے ہاں عذاب ہے اور دہکتی آگ ۔ اور کھانا ہے گلے میں اٹک جانے والا ، اور عذاب ہے دردناک ۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ

يَوْمَ	تَرْجُفُ	الْاَرْضُ	وَالْجِبَالُ	وَكَانَتِ	الْجِبَالُ	كَثِيْبًا	مَهِيْلًا	اِنَّآ اَرْسَلْنَا	اِلَيْكُمْ
جس دن	کانپے گی	زمین	اور پہاڑ	اور ہو جائیں گے	پہاڑ	ریت کے تودے	ریزہ ریزہ	بیشک ہم نے بھیجا	تمہاری طرف

جس دن زمین اور پہاڑ کانپیں گے ، اور پہاڑ ریزہ ریزہ (ہو کر) ریت کے تودے ہو جائیں گے ۔ بیشک ہم نے تمہاری طرف بھیجا (محمدؐ کو)

رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ

رَسُوْلًا	شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ	كَمَآ اَرْسَلْنَا	اِلٰى فِرْعَوْنَ	رَسُوْلًا	فَعَصٰى	فِرْعَوْنُ	الرَّسُوْلَ
ایک رسول	گواہی دینے والا	تم پر	جیسے ہم نے بھیجا	فرعون کی طرف	ایک رسول	پس کہا نہ مانا	فرعون	رسول

تم پر گواہی دینے والا ایک رسول ، جیسے ہم نے فرعون کی طرف (موسیٰؑ کو) ایک رسول بنا کر بھیجا تھا ۔ پس فرعون نے رسول کا کہا نہ مانا

فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾

فَاَخَذْنٰهُ	اَخْذًا	وَبِيْلًا	فَكَيْفَ	تَتَّقُوْنَ	اِنْ كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَجْعَلُ	الْوِلْدَانَ	شِيْبًا
تو ہم نے اسے پکڑ لیا	پکڑ	بڑے وبال	تو کیسے	تم بچو گے	اگر تم نے کفر کیا	اس دن	کردے گا	بچوں کو	بوڑھا

تو ہم نے اسے (فرعون کو) بڑے وبال کی پکڑ میں پکڑ لیا ۔ اگر تم نے کفر کیا تو اس دن کیسے بچو گے ؟ جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ۔

اِلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

اِلسَّمَآءُ	مُنْفَطِرٌ	بِهٖ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ
آسمان	پھٹ جائے گا	اس سے	ہے	اس وعدہ	پورا ہو کر رہنے والا	بیشک یہ	نصیحت	تو جو	چاہے	اختیار کرلے

اس سے آسمان پھٹ جائے گا ، اس کا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے ۔ بیشک یہ (قرآن) نصیحت ہے جو کوئی چاہے اختیار کرلے

إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿١٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ

إِلَىٰ رَبِّهِ	سَبِيلًا	إِنَّ رَبَّكَ	يَعْلَمُ	أَنَّكَ	تَقُومُ	أَدْنَىٰ	مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ	وَنِصْفَهُ
اپنے رب کی طرف	راہ	بیشک آپؐ کا رب	وہ جانتا ہے	کہ آپؐ	قیام کرتے ہیں	قریب ہے	دو تہائی رات کے	اور آدھی رات

(اس کے ذریعہ) اپنے رب کی طرف راہ۔ بیشک آپؐ کا رب جانتا ہے کہ آپؐ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب قیام کرتے ہیں اور (کبھی) آدھی رات

وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ

وَثُلُثَهُ	وَطَائِفَةٌ	مِّنَ	الَّذِينَ مَعَكَ	وَاللَّهُ	يُقَدِّرُ	اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ	عَلِمَ	أَن لَّن تُحْصُوهُ
اور اس کا تہائی	اور ایک جماعت	سے	جو آپؐ کے ساتھ	اور اللہ	اندازہ فرماتا ہے	رات اور دن	اس نے جانا	کہ تم ہرگز نباہ نہ کر سکو گے

اور (کبھی) اس کا تہائی حصہ اور جو آپؐ کے ساتھی ہیں ان میں سے ایک جماعت (بھی)، اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اس نے جانا کہ تم ہرگز نباہ نہ کر سکو گے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ

فَتَابَ عَلَيْكُمْ	فَاقْرَءُوا	مَا تَيَسَّرَ	مِنَ الْقُرْآنِ	عَلِمَ	أَن سَيَكُونُ	مِنكُمْ	مَّرْضَىٰ	وَآخَرُونَ
تو اس نے تم پر عنایت کی	تو تم پڑھا کرو	جس قدر آسانی سے ہو سکے	قرآن سے	اس نے جانا	کہ البتہ ہوں گے	تم میں سے	کوئی بیمار	اور کوئی اور

تو اس نے تم پر عنایت فرمائی تو تم قرآن میں جس قدر آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو، اس نے جانا کہ البتہ تم میں سے کوئی بیمار ہوں گے، اور کوئی اور

يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ

يَضْرِبُونَ	فِي الْأَرْضِ	يَبْتَغُونَ	مِن	فَضْلِ اللَّهِ	وَآخَرُونَ	يُقَاتِلُونَ	فِي	سَبِيلِ اللَّهِ
وہ سفر کریں گے	زمین میں	تلاش کرتے ہوئے	سے	اللہ کا فضل روزی	اور کئی دوسرے	وہ جہاد کریں گے	میں	اللہ کی راہ

روزی تلاش کرتے ہوئے زمین میں سفر کریں گے - اور کئی دوسرے اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے،

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ

فَاقْرَءُوا	مَا تَيَسَّرَ	مِنْهُ	وَأَقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا الزَّكَاةَ	وَأَقْرِضُوا اللَّهَ	قَرْضًا حَسَنًا
پس پڑھ لیا کرو	جس قدر آسانی سے ہو سکے	اس سے	اور تم قائم کرو	نماز	اور ادا کرتے رہو زکوٰۃ	اور اللہ کو قرض دو	قرض حسنہ (اخلاص سے)

پس اس میں سے جس قدر ہو سکے تم پڑھ لیا کرو، اور تم نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو، اور اللہ کو اخلاص سے قرض حسنہ،

وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ

وَمَا	تُقَدِّمُوا	لِأَنفُسِكُم	مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوهُ	عِندَ اللَّهِ	هُوَ خَيْرًا	وَأَعْظَمَ	أَجْرًا
اور جو	تم آگے بھیجو گے	اپنے لئے	اے کوئی نیکی	تم اسے پاؤ گے	اللہ کے ہاں	وہ بہتر	اور عظیم تر	اجر میں

اور کوئی نیکی جو تم اپنے لئے آگے بھیجو گے، اسے اللہ کے ہاں بہتر اور اجر میں عظیم تر پاؤ گے،

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اِنَّ اللّٰهَ	اللّٰهَ	وَاسْتَغْفِرُوا
نہایت رحم کرنے والا	بخشنے والا	بیشک اللہ	اللہ	اور تم بخشش مانگو

اور تم اللہ سے بخشش مانگو، بے شک اللہ بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اٰیاتُہا ۵۶ — ۷۴ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ۴ — فیہا رکوعان ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿۳﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾

فَاهْجُرْ	وَالرُّجْزَ	فَطَهِّرْ	وَثِيَابَكَ	فَكَبِّرْ	وَرَبَّكَ	فَاَنْذِرْ	قُمْ	يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ
سو دور رہو	اور پلیدی	سو پاک کرو	اور اپنے کپڑے	بڑائی بیان کرو	اور اپنا رب	پھر ڈراؤ	کھڑے ہو جاؤ	اے کپڑے میں لپٹے ہوئے (محمد ﷺ)

اے (محمد ﷺ) جو کپڑوں میں لپٹے ہوئے (ہو)! کھڑے ہو جاؤ، پھر ڈراؤ، اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو، اور اپنے کپڑے پاک رکھو، اور پلیدی سے دور رہو۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ﴿۸﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ

يَوْمٌ	يَوْمَئِذٍ	فَذٰلِكَ	فِي النَّاقُوْرِ	فَاِذَا نُقِرَ	فَاصْبِرْ	وَلِرَبِّكَ	تَسْتَكْثِرُ	وَلَا تَمْنُنْ
دن	اس دن	تو وہ	صور میں	پھر جب پھونکا جائے گا	صبر کرو	اور اپنے رب کے لئے	زیادہ لینے (کی غرض سے)	اور احسان نہ رکھو

اور زیادہ لینے کی غرض سے احسان نہ رکھو، اور اپنے رب (کی رضا جوئی) کے لئے صبر کرو۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو وہ دن ایک دن ہو گا

عَسِيْرٌ ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿۱۱﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ

لَهٗ	وَجَعَلْتُ	وَحِيْدًا	خَلَقْتُ	وَمَنْ	ذَرْنِيْ	غَيْرُ يَسِيْرٍ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرٌ
اسے	اور میں نے دیا	اکیلا	میں نے پیدا کیا	اور جسے	مجھے چھوڑ دو	نہ آسان	کافروں پر	بڑا دشوار

بڑا دشوار۔ کافروں پر آسان نہیں۔ مجھے اور اسے چھوڑ دو، جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔ اور میں نے اسے دیا

مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿۱۲﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿۱۳﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾

اَنْ اَزِيْدَ	يَطْمَعُ	ثُمَّ	تَمْهِيْدًا	لَهٗ	وَمَهَّدْتُّ	شُهُوْدًا	وَبَنِيْنَ	مَالًا مَّمْدُوْدًا
کہ (اور) زیادہ دوں	وہ طمع کرتا ہے	پھر	بچھونا (سامان)	اس کے لئے	اور بچھایا (مہیا کیا)	سامنے حاضر رہنے والے	اور بیٹے	مال کثیر

مالِ کثیر، اور سامنے حاضر رہنے والے بیٹے، اور میں نے اس کے لئے (ہر طرح کا) سامان مہیا کیا، پھر وہ طمع کرتا ہے کہ اور زیادہ دوں،

كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ⑯ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ⑰ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ⑱ فَقُتِلَ كَيْفَ

كَلَّا	إِنَّهُ	كَانَ	لِآيَاتِنَا	عَنِيدًا	سَأُرْهِقُهُ	صَعُودًا	إِنَّهُ	فَكَّرَ	وَقَدَّرَ	فَقُتِلَ	كَيْفَ
ہرگز نہیں	بیشک وہ	ہے	ہماری آیات کا	عناد رکھنے والا (مخالف)	اب میں چڑھواؤں گا	بڑی چڑھائی	بیشک اس نے	سوچا	اور اس نے اندازہ کیا	سو وہ مارا جائے	کیسا

ہرگز نہیں، بیشک وہ ہماری آیات کا مخالف ہے۔ اب میں بڑی چڑھائی چڑھواؤں گا (اسے مشقت سے تکلیف دوں گا)، بیشک اس نے سوچا اور اس نے اندازہ کیا، سو وہ مارا جائے کیسا

قَدَّرَ ⑲ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ⑳ ثُمَّ نَظَرَ ㉑ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ㉒ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ㉓

قَدَّرَ	ثُمَّ قُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ	ثُمَّ	نَظَرَ	ثُمَّ عَبَسَ	وَبَسَرَ	ثُمَّ أَدْبَرَ	وَاسْتَكْبَرَ
اس نے اندازہ کیا	پھر وہ مارا جائے	کیسا	اس نے اندازہ کیا	پھر	اس نے دیکھا	پھر اس نے تیوری چڑھائی	اور منہ بگاڑ لیا	پھر اس نے پیٹھ پھیر لی	اور اس نے تکبر کیا

اس نے اندازہ کیا، پھر وہ مارا جائے اس نے کیسا اندازہ کیا۔ پھر اس نے دیکھا، پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا، پھر اس نے پیٹھ پھیر لی اور اس نے تکبر کیا۔

فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ㉔ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ㉕ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ㉖

فَقَالَ	إِنْ هَٰذَا	إِلَّا سِحْرٌ	يُؤْثَرُ	إِنْ هَٰذَا	إِلَّا	قَوْلُ الْبَشَرِ	سَأُصْلِيهِ	سَقَرَ
تو اس نے کہا	نہیں یہ	مگر (صرف) جادو	اگلوں سے نقل کیا جاتا ہے	نہیں یہ	مگر (صرف)	آدمی کا کلام	عنقریب اسے ڈال دوں گا	سقر (جہنم)

تو اس نے کہا یہ تو صرف ایک جادو ہے (جو) اگلوں سے نقل کیا جاتا ہے، یہ تو صرف ایک آدمی کا کلام ہے۔ عنقریب میں اسے سقر میں ڈال دوں گا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ㉗ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ㉘ لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ ㉙ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ㉚

وَمَا أَدْرَاكَ	مَا سَقَرُ	لَا تُبْقِي	وَلَا تَذَرُ	لَوَّاحَةٌ	لِلْبَشَرِ	عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ
اور تم کیا سمجھے ؟	سقر کیا ہے	وہ نہ باقی رکھے گی	اور نہ چھوڑے گی	جھلس دینے والی	آدمی کو	اس پر ہیں	انیس (19) (داروغہ)

اور تم کیا سمجھے سقر کیا ہے؟ (وہ آگ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی، آدمی کو جھلس دینے والی ہے، اس پر انیس (19) داروغہ (مقرر) ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا

وَمَا جَعَلْنَا	أَصْحَابَ النَّارِ	إِلَّا	مَلَائِكَةً	وَمَا جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ	إِلَّا فِتْنَةً	لِلَّذِينَ كَفَرُوا
اور ہم نے نہیں بنائے	دوزخ کے داروغہ	مگر (صرف)	فرشتے	اور ہم نے نہیں رکھی	ان کی تعداد	مگر (صرف) آزمائش کو	ان لوگوں کے لئے جو کافر ہوئے

اور دوزخ کے داروغہ صرف فرشتے بنائے ہیں، اور ہم نے ان کی تعداد صرف ان لوگوں کی آزمائش کے لئے رکھی ہے جو کافر ہوئے

لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ

لِيَسْتَيْقِنَ	الَّذِينَ	أُوتُوا الْكِتَابَ	وَيَزْدَادَ	الَّذِينَ آمَنُوا	إِيمَانًا	وَلَا يَرْتَابَ	الَّذِينَ
تاکہ وہ یقین کر لیں	وہ لوگ جنہیں	کتاب دی گئی (اہل کتاب)	اور زیادہ ہو	جو لوگ ایمان لائے	ایمان	اور شک نہ کریں	وہ لوگ جنہیں

تاکہ اہل کتاب یقین کر لیں، اور جو لوگ ایمان لائے، ان کا ایمان زیادہ ہو، اور وہ لوگ شک نہ کریں جنہیں

أُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ

أُوْتُوا الْكِتٰبَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَلِيَقُوْلَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَرَضٌ	وَالْكٰفِرُوْنَ	مَاذَا
کتاب دی گئی	اور مومن (جمع)	اور تاکہ وہ کہیں	وہ لوگ	جن کے دلوں میں	روگ	اور کافر (جمع)	کیا

کتاب دی گئی (اہل کتاب)، اور مومن اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے اور کافر کہیں کہ کیا

اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ

اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ اللّٰهُ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ يَّشَاۗءُ	وَمَا يَعْلَمُ
ارادہ کیا اللہ نے	اس	مثال	اسی طرح	اللہ گمراہ کرتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	اور نہیں جانتا

ارادہ کیا ہے اللہ نے اس مثال (بات) سے؟ اسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے، اور وہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے (کوئی) نہیں جانتا

۱ ع ۳۱ ۱۵

جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝۳۱ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝۳۲ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝۳۳

جُنُوْدَ	رَبِّكَ	اِلَّا هُوَ	وَمَا هِيَ	اِلَّا ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ	كَلَّا	وَالْقَمَرِ	وَالَّيْلِ	اِذْ اَدْبَرَ
لشکروں	تیرے رب کے	سوائے وہ (خود)	اور نہیں یہ	مگر نصیحت	آدمی کے لئے	نہیں نہیں	قسم ہے چاند کی	اور رات	جب وہ پیٹھ پھیرے

تیرے رب کے لشکروں کو خود اس کے سوا، اور یہ نہیں مگر آدمی کی نصیحت کے لئے۔ نہیں نہیں! قسم ہے چاند کی، اور رات کی، جب وہ پیٹھ پھیرے۔

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝۳۴ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝۳۵ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝۳۶ لِمَنْ شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ

وَالصُّبْحِ	اِذَآ اَسْفَرَ	اِنَّهَا	لَاِحْدَى	الْكُبَرِ	نَذِيْرًا	لِلْبَشَرِ	لِمَنْ شَاۗءَ	مِنْكُمْ	اَنْ يَّتَقَدَّمَ
اور صبح	جب وہ روشن ہو	بیشک یہ	ایک ہے	بڑی (آفت)	ڈرانے والی	لوگوں کو	اور جو کوئی چاہے	تم میں سے	کہ وہ آگے بڑھے

اور صبح کی جب وہ روشن ہو۔ بیشک وہ (دوزخ) ایک بڑی آفت ہے، لوگوں کو ڈرانے والی، تم میں سے جو کوئی چاہے آگے بڑھے

اَوْ يَتَاَخَّرَ ۝۳۷ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝۳۸ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝۳۹ فِيْ جَنّٰتٍ

اَوْ يَتَاَخَّرَ	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ	اِلَّآ	اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ	فِيْ جَنّٰتٍ
یا پیچھے رہے	ہر شخص	اسکے بدلے جو	اس نے کمایا (اعمال)	گروی	مگر	داہنی طرف والے	باغات میں

یا وہ پیچھے رہے۔ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے۔ مگر داہنی طرف والے (نیک لوگ)، باغات میں (رہوں گے)،

يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۝۴۰ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۴۱ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝۴۲ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝۴۳

يَتَسَاۗءَلُوْنَ	عَنِ	الْمُجْرِمِيْنَ	مَا سَلَكَكُمْ	فِيْ	سَقَرَ	قَالُوْا	لَمْ نَكُ	مِنَ	الْمُصَلِّيْنَ
وہ پوچھیں گے	سے	گنہگاروں	کیا (چیز) تمہیں لے گئی	جہنم میں		وہ کہیں گے	ہم نہ تھے	سے	نماز پڑھنے والے

وہ گنہگاروں سے پوچھیں گے، تمہیں جہنم میں کیا چیز لے گئی؟ وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾

وَلَمْ نَكُ	نُطْعِمُ	الْمِسْكِيْنَ	وَكُنَّا	نَخُوْضُ	مَعَ	الْخَآئِضِيْنَ	وَكُنَّا نُكَذِّبُ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ
اور نہ تھے ہم	ہم کھانا کھلاتے	محتاجوں	اور ہم تھے بیہودہ باتوں میں دھنستے رہتے		ساتھ	بیہودہ باتوں میں لگے رہنے والے	اور ہم جھٹلاتے تھے	روز جزا و سزا کو

اور ہم محتاجوں کو کھانا نہ کھلاتے تھے - اور ہم بیہودہ باتوں میں لگے رہنے والوں کے ساتھ بیہودہ باتوں میں دھنسے رہتے تھے، اور ہم روز جزا و سزا کو جھٹلاتے تھے

حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾

حَتّٰى	اَتٰىنَا	الْيَقِيْنُ	فَمَا تَنْفَعُهُمْ	شَفَاعَةُ	الشّٰفِعِيْنَ	فَمَا لَهُمْ	عَنِ	التَّذْكِرَةِ	مُعْرِضِيْنَ
یہاں تک کہ	ہمیں آگئی	موت	اور انہیں نفع نہ دیا	سفارش	سفارش کرنیوالوں	تو انہیں کیا ہوا	سے	نصیحت	منہ پھیرتے ہیں

یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی - سو انہیں سفارش کرنیوالوں کی سفارش نے نفع نہ دیا - تو انہیں کیا ہوا کہ وہ نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں ؟

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا

كَاَنَّهُمْ	حُمُرٌ	مُّسْتَنْفِرَةٌ	فَرَّتْ	مِنْ قَسْوَرَةٍ	بَلْ	يُرِيْدُ	كُلُّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ يُّؤْتٰى	صُحُفًا
گویا کہ وہ	گدھے	بھاگے ہوئے	بھاگے جاتے ہیں	شیر سے	بلکہ	چاہتا ہے	ہر آدمی	ان میں سے	کہ وہ دیئے جائیں	صحیفے

گویا کہ وہ بھاگے ہوئے گدھے ہیں، بھاگے جاتے ہیں شیر سے - بلکہ ان میں سے ہر آدمی چاہتا ہے کہ اسے دیئے جائیں صحیفے

مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾

مُنَشَّرَةً	كَلَّا	بَلْ	لَا يَخَافُوْنَ	الْاٰخِرَةَ	كَلَّا	اِنَّهٗ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ شَآءَ	ذَكَرَهٗ
کھلے ہوئے	ہرگز نہیں	بلکہ	وہ نہیں ڈرتے	آخرت	ہرگز نہیں	بیشک یہ	نصیحت	سو جو چاہے	اسے یاد رکھے

کھلے ہوئے - ہرگز نہیں بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے - ہرگز نہیں بیشک یہ نصیحت ہے - سو جو چاہے اسے یاد رکھے -

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

ع ۲ | ۲۵ | ۱۶

وَمَا يَذْكُرُوْنَ	اِلَّا	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ	هُوَ	اَهْلُ التَّقْوٰى	وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ
اور وہ یاد نہ رکھیں گے	مگر	یہ	اللہ چاہے	وہی	ڈرنے کے لائق	مغفرت کے لائق

اور وہ یاد نہ رکھیں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے، وہی ہے ڈرنے کے لائق، اور مغفرت کے لائق -

اٰیاتھا ۴۰ ۷۵ سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۳۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ① وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَۃِ ② اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ

لَآ اُقْسِمُ	بِیَوْمِ الْقِیٰمَۃِ	وَلَآ اُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ	اللَّوَّامَۃِ	اَیَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَلَّنْ نَّجْمَعَ
میں قسم کھاتا ہوں	قیامت کے دن کی	اور میں قسم کھاتا ہوں	دل کی	اپنے اوپر ملامت کرنیوالے	کیا گمان کرتا ہے	انسان	کہ ہم ہرگز جمع نہ کریں گے

میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں۔ اور میں اپنے اوپر ملامت کرنیوالے دل کی قسم کھاتا ہوں۔ کیا انسان گمان کرتا ہے کہ ہم ہرگز جمع نہ کریں گے

عِظَامَہٗ ③ بَلٰی قٰدِرِیْنَ عَلٰٓی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَہٗ ④ بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَہٗ ⑤

عِظَامَہٗ	بَلٰی قٰدِرِیْنَ	عَلٰٓی	اَنْ نُّسَوِّیَ	بَنَانَہٗ	بَلْ یُرِیْدُ	الْاِنْسَانُ	لِیَفْجُرَ	اَمَامَہٗ
اس کی ہڈیاں	کیوں نہیں ہم قادر ہیں	پر	کہ ہم درست کر دیں	اسکے پورے پورے	بلکہ چاہتا ہے	انسان	کہ گناہ کرتا رہے	اپنے آگے کو بھی

اس کی ہڈیاں ۔ کیوں نہیں؟ کہ ہم اس پر قادر ہیں کہ اسکے پورے پورے درست کر دیں۔ بلکہ انسان چاہتا یہ ہے کہ آگے کو بھی گناہ کرتا رہے۔

یَسْـَٔلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ ⑥ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ⑦ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ⑧ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ⑨

یَسْـَٔلُ	اَیَّانَ	یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ	فَاِذَا	بَرِقَ الْبَصَرُ	وَخَسَفَ	الْقَمَرُ	وَجُمِعَ	الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
اور پوچھتا ہے	کب ؟	روزِ قیامت	پس جب	چندھیا جائیں گی آنکھیں	اور گرہن لگ جائے گا	چاند	اور جمع کر دیئے جائیں گے	سورج اور چاند

وہ پوچھتا ہے روزِ قیامت کب ہوگا؟ پس جب آنکھیں چندھیا جائیں گی اور چاند کو گرہن لگ جائیگا، اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں گے

یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ⑩ کَلَّا لَا وَزَرَ ⑪ اِلٰی رَبِّکَ یَوْمَئِذِ ۣالْمُسْتَقَرُّ ⑫ یُنَبَّؤُا

یَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	یَوْمَئِذٍ	اَیْنَ	الْمَفَرُّ	کَلَّا	لَا وَزَرَ	اِلٰی رَبِّکَ	یَوْمَئِذِ	ۣالْمُسْتَقَرُّ	یُنَبَّؤُا
کہے گا	انسان	آج کے دن	کہاں	بھاگنے کی جگہ	ہرگز نہیں	نہیں کوئی بچاؤ	تیرے رب کی طرف	آج کے دن	ٹھکانا	وہ جتلا دیا جائے گا

انسان کہے گا کہاں ہے آج کے دن بھاگنے کی جگہ؟ ہرگز نہیں، کوئی بچاؤ کی جگہ نہیں۔ آج کے دن تیرے رب کی طرف ٹھکانا ہے، وہ جتلا دیا جائے گا

الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍۣ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ⑬ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِہٖ بَصِیْرَۃٌ ⑭ وَّلَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَہٗ ⑮

الْاِنْسَانُ	یَوْمَئِذٍ	بِمَا قَدَّمَ	وَاَخَّرَ	بَلِ الْاِنْسَانُ	عَلٰی نَفْسِہٖ	بَصِیْرَۃٌ	وَلَوْ اَلْقٰی	مَعَاذِیْرَہٗ
انسان	آج کے دن	وہ جو اس نے آگے بھیجا	اور اس نے پیچھے چھوڑا	بلکہ انسان	اپنی جان (حالت) پر	باخبر	اگرچہ لا ڈالے	اپنے عذر

آج کے دن انسان کو وہ جو اس نے آگے بھیجا، اور اس نے پیچھے چھوڑا بلکہ انسان اپنی جان پر باخبر ہے۔ اگرچہ اپنے عذر (حیلے) لا ڈالے (پیش کرے)

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ بِهٖ	اِنَّ عَلَيْنَا	جَمْعَهٗ	وَقُرْاٰنَهٗ	فَاِذَا قَرَاْنٰهُ	فَاتَّبِعْ
آپ حرکت نہ دیں اس (قرآن) کے ساتھ	اپنی زبان کو	کہ جلد (یاد کر لیں) اسکو	بیشک ہم پر (ہمارے ذمے)	اس کا جمع کرنا	اور اس کا پڑھنا	پس جب ہم اسے پڑھیں	تو آپ پیروی کریں

آپ قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دیں کہ اس کو جلد یاد کر لیں۔ بیشک اس کا جمع کرنا اور اس کا پڑھنا (آسان کرنا) ہمارے ذمے ہے۔ پس جب ہم اسے (فرشتے کی زبانی) پڑھیں آپ پیروی کریں

قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾

قُرْاٰنَهٗ	ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ	كَلَّا بَلْ	تُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ	وَتَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ
اس کے پڑھنے کی	پھر بیشک ہم پر (ہمارے ذمے)	اس کا بیان	ہرگز نہیں بلکہ	تم محبت رکھتے ہو	جلدی کو (دنیا)	اور تم چھوڑ دیتے ہو	آخرت

اس کے پڑھنے کی۔ پھر بیشک اس کا بیان کرنا ہمارے ذمے ہے۔ ہرگز نہیں بلکہ (اے کافرو!) تم دنیا سے محبت رکھتے ہو، اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ

وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاضِرَةٌ	اِلٰى رَبِّهَا	نَاظِرَةٌ	وَوُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ	تَظُنُّ	اَنْ
بہت سے چہرے	اس دن	تازہ (بارونق)	اپنے رب کی طرف	دیکھتے	اور بہت سے چہرے	اس دن	بگڑے ہوئے	خیال کرتے ہونگے	کہ

اس دن بہت سے چہرے بارونق ہونگے، اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے۔ اور بہت سے چہرے اس دن بگڑے ہوئے ہونگے وہ خیال کرتے ہونگے کہ

يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾

يُّفْعَلَ بِهَا	فَاقِرَةٌ	كَلَّآ	اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ	وَقِيْلَ	مَنْ	رَاقٍ	وَّظَنَّ	اَنَّهُ	الْفِرَاقُ
ان سے کیا جائے گا	کمر توڑنے والا	ہاں ہاں	جب	پہنچ جائے	ہنسلی تک	اور کہا جائے	کون جھاڑ پھونک کرنیوالا		اور وہ گمان کرے	کہ یہ	جدائی

ان سے کمر توڑنے والا (معاملہ) کیا جائے گا۔ ہاں ہاں، جب (جان) ہنسلی تک پہنچ جائے اور کہا جائے کون ہے جھاڑ پھونک کرنیوالا؟ اور وہ گمان کرے کہ یہ جدائی کی گھڑی ہے

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۨالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾

وَالْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ	اِلٰى رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ	الْمَسَاقُ	فَلَا صَدَّقَ	وَلَا صَلّٰى
اور لپٹ جائے	ایک پنڈلی	دوسری پنڈلی سے	اپنے رب کی طرف	اس دن	چلنا	نہ اس نے تصدیق کی	اور نہ اس نے نماز پڑھی

اور ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے (پاؤں میں حرکت نہ رہے) اس دن (تجھے) اپنے رب کی طرف چلنا ہے۔ نہ اس نے (اللہ) کی تصدیق کی، اور نہ اس نے نماز پڑھی

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ

وَلٰكِنْ	كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى	ثُمَّ ذَهَبَ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	يَتَمَطّٰى	اَوْلٰى لَكَ	فَاَوْلٰى	ثُمَّ	اَوْلٰى لَكَ
اور لیکن (بلکہ)	جھٹلایا	اور منہ موڑا	پھر چلا گیا وہ	اپنے گھر والوں کی طرف	اکڑتا	افسوس تجھ پر	پس افسوس	پھر	افسوس تجھ پر

بلکہ اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا پھر وہ اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا چلا گیا۔ افسوس ہے تجھ پر افسوس۔ پھر افسوس ہے تجھ پر

فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾

يُّمْنٰى	مَّنِيٍّ	مِّنْ	نُطْفَةً	اَلَمْ يَكُ	سُدًى	اَنْ يُّتْرَكَ	الْاِنْسَانُ	اَيَحْسَبُ	فَاَوْلٰى
ٹپکایا گیا	منی	سے رکا	نطفہ	کیا نہ تھا؟	مہمل (یونہی)	کہ وہ چھوڑ دیا جائے گا	انسان	کیا وہ گمان کرتا ہے؟	پھر افسوس

پھر افسوس۔ کیا انسان گمان کرتا ہے کہ وہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا۔ کیا وہ منی کا ایک نطفہ (قطرہ) نہ تھا جو رحم مادر میں ٹپکایا گیا۔

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى	الزَّوْجَيْنِ	مِنْهُ	فَجَعَلَ	فَسَوّٰى	فَخَلَقَ	عَلَقَةً	ثُمَّ كَانَ
مرد اور عورت	دو جوڑے (قسمیں)	اس سے	پھر بنائے	پھر اسے درست کیا	پھر اس نے اسے پیدا کیا	جما ہوا خون	پھر وہ ہوا

پھر وہ جما ہوا خون ہوا، پھر اس نے اسے پیدا کیا، پھر اسے درست (اندام) کیا، پھر اس کی مرد اور عورت دو قسمیں بنائیں۔

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

الْمَوْتٰى	اَنْ يُّحْيِۦَ	عَلٰى	بِقٰدِرٍ	ذٰلِكَ	اَلَيْسَ
مُردے (جمع)	کہ وہ زندہ کرے	پر	قادر	وہ	کیا نہیں

کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کرے؟

اٰيَاتُهَا ۳۱ — ۷۶ = سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ = ۹۸ — فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، مہربان ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

الْاِنْسَانَ	اِنَّا خَلَقْنَا	مَّذْكُوْرًا	لَمْ يَكُنْ شَيْئًا	مِّنَ الدَّهْرِ	حِيْنٌ	عَلَى الْاِنْسَانِ	هَلْ اَتٰى
انسان	بیشک ہم نے پیدا کیا	قابل ذکر	اور نہ تھا کچھ	زمانہ سے (میں)	ایک وقت	انسان پر	یقیناً آیا (گزرا)

یقیناً انسان پر زمانے میں ایک وقت گزرا ہے کہ وہ کچھ (بھی) قابل ذکر نہ تھا۔ بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا

اِمَّا شَاكِرًا	السَّبِيْلَ	اِنَّا هَدَيْنٰهُ	سَمِيْعًا بَصِيْرًا	فَجَعَلْنٰهُ	نَّبْتَلِيْهِ	اَمْشَاجٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ
خواہ شکر کرنے والا	راہ	بیشک ہم نے اسے دکھائی	سنتا دیکھتا	تو ہم نے اسے بنایا	ہم اسے آزمائیں	مخلوط	نطفہ

مخلوط نطفہ سے (کہ) ہم اسے آزمائیں تو ہم نے اسے سنتا دیکھتا بنایا۔ بیشک ہم نے اسے راہ دکھائی (اب وہ) خواہ شکر کرنے والا ہو

وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ۝۳ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝۴ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ

وَاِمَّا	كَفُوْرًا	اِنَّآ اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَلٰسِلَا۟	وَاَغْلٰلًا	وَسَعِيْرًا	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	يَشْرَبُوْنَ
اور خواہ	ناشکرا	بیشک ہم نے تیار کیا	کافروں کے لئے	زنجیریں	اور طوق	اور دہکتی آگ	بیشک	نیک بندے	بیئیں گے

خواہ ناشکرا- بیشک ہم نے کافروں (ناشکروں) کے لئے زنجیریں اور طوق، اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے- بیشک پئیں گے نیک بندے

مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝۵ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝۶ يُوْفُوْنَ

مِنْ كَاْسٍ	كَانَ مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا	عَيْنًا	يَشْرَبُ بِهَا	عِبَادُ اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا	يُوْفُوْنَ
پیالے سے	اس میں آمیزش ہوگی	کافور کی	ایک چشمہ	اس سے پیتے ہیں	اللہ کے بندے	اس سے رواں کرتے ہیں	نالیاں	وہ پوری کرتے ہیں

پیالے سے (وہ مشروب) جس میں کافور کی آمیزش ہوگی- ایک چشمہ اس سے اللہ کے بندے پیتے ہیں، اس سے نالیاں رواں کرتے ہیں- وہ پوری کرتے ہیں

بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝۷ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا

بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ	شَرُّهٗ	مُسْتَطِيْرًا	وَيُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ	عَلٰى حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا
(اپنی) نذریں	اور وہ ڈرتے ہیں	اس دن سے	ہوگی	اسکی برائی	پھیلی ہوئی	اور وہ کھلاتے ہیں	کھانا	اسکی محبت پر	محتاج مسکین

اپنی نذریں اور وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی پھیلی (عام) ہوگی- اور وہ اس کی محبت پر کھانا کھلاتے ہیں محتاج کو،

وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝۸ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝۹ اِنَّا نَخَافُ

وَيَتِيْمًا	وَاَسِيْرًا	اِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ اللّٰهِ	لَا نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً	وَلَا شُكُوْرًا	اِنَّا نَخَافُ
اور یتیم	اور قیدی	اسکے سوا نہیں	ہم تمہیں کھلاتے ہیں	رضائے الٰہی کے لئے	ہم نہیں چاہتے	تم سے	کوئی جزا	اور نہ شکریہ	بیشک ہم ڈرتے ہیں

اور یتیم اور قیدی کو (دادر کہتے ہیں، اس کے سوا نہیں کہ ہم تمہیں رضائے الٰہی کے لئے کھلاتے ہیں۔ ہم تم سے نہ جزا چاہتے ہیں اور نہ شکریہ- بیشک ہم ڈرتے ہیں

مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝۱۰ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً

مِنْ رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا	فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ	شَرَّ	ذٰلِكَ الْيَوْمِ	وَلَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً
اپنے رب سے	اس دن کا	منہ بگاڑنے والا	نہایت سخت	پس انہیں بچالیا اللہ نے	برائی	اس دن	اور انہیں عطا کی	تازگی

اپنے رب کی طرف سے اس دن کا جو منہ بگاڑنے والا نہایت سخت ہے- پس اللہ نے انہیں اس دن کی برائی سے بچالیا، اور انہیں تازگی عطا کی

وَّسُرُوْرًا ۝۱۱ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝۱۲ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ لَا يَرَوْنَ

وَسُرُوْرًا	وَجَزٰىهُمْ	بِمَا صَبَرُوْا	جَنَّةً	وَحَرِيْرًا	مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآىِٕكِ	لَا يَرَوْنَ
اور خوش دلی	اور انہیں بدلہ دیا	ان کے صبر پر	جنت	اور ریشمی لباس	تکیہ لگائے ہوں گے	اس میں	تختوں پر	وہ نہ دیکھیں گے

اور خوش دلی- اور ان کے صبر پر انہیں جنت اور ریشمی لباس کا بدلہ دیا- اس میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے- وہ نہ دیکھیں گے

فِيهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِم

فِيهَا	شَمْسًا	وَلَا زَمْهَرِيرًا	وَدَانِيَةً	عَلَيْهِمْ	ظِلَٰلُهَا	وَذُلِّلَتْ	قُطُوفُهَا	تَذْلِيلًا	وَيُطَافُ	عَلَيْهِم
اس میں	دھوپ	اور نہ سردی	اور نزدیک ہو رہے ہونگے	اُن پر	انکے سائے	اور نزدیک کر دیئے گئے ہوں گے	اس کے گچھے	جھکا کر	اور دور ہو گا	ان پر

اس میں دھوپ (کی تیزی) نہ سردی (کی شدت)، اُن پر اس کے سائے نزدیک ہو رہے ہونگے اور اس کے گچھے جھکا کر نزدیک کر دیئے گئے ہونگے۔ اور ان پر دور ہوگا

بِـَٔانِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ﴿١٥﴾ قَوَارِيرَا مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾ وَ

بِـَٔانِيَةٍ	مِّن فِضَّةٍ	وَأَكْوَابٍ	كَانَتْ	قَوَارِيرَا	قَوَارِيرَا	مِن فِضَّةٍ	قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا	وَ
برتنوں کا	چاندی کے	اور آبخورے	ہوں گے	شیشے کے	شیشے	چاندی کے	انہوں نے ان کا اندازہ کیا ہوگا مناسب اندازہ	اور

چاندی کے برتنوں کا، اور آبخوروں کا جو شیشوں کے ہونگے، شیشے چاندی کے۔ (ساقیوں نے) ان کا مناسب اندازہ کیا ہو گا۔ اور

يُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾ وَيَطُوفُ

يُسْقَوْنَ	فِيهَا	كَأْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنجَبِيلًا	عَيْنًا	فِيهَا	تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا	وَيَطُوفُ
انہیں پلایا جائے گا	اس میں	ایسا جام	ہوگی	اسکی آمیزش	سونٹھ	ایک چشمہ	اس میں	موسوم کیا جاتا ہے سلسبیل	اور گردش کریں گے

اور انہیں اس میں ایسا جام پلایا جائے گا جس کی آمیزش سونٹھ کی ہوگی۔ اس میں ایک چشمہ ہے جو سلسبیل سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اور گردش کریں گے

عَلَيْهِمْ وِلْدَٰنٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ

عَلَيْهِمْ	وِلْدَٰنٌ	مُّخَلَّدُونَ	إِذَا رَأَيْتَهُمْ	حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنثُورًا	وَإِذَا رَأَيْتَ	ثَمَّ
ان پر	لڑکے	ہمیشہ (نوعمر) رہنے والے	جب تو انہیں دیکھے	تو انہیں سمجھے	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب تو دیکھے گا	وہاں

ان پر ہمیشہ نوعمر رہنے والے لڑکے، جب تو انہیں دیکھے تو انہیں بکھرے ہوئے موتی سمجھے۔ اور جب تو دیکھے گا تو وہاں (جنت میں)

رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾ عَٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوٓا أَسَاوِرَ

رَأَيْتَ	نَعِيمًا	وَمُلْكًا كَبِيرًا	عَٰلِيَهُمْ ثِيَابُ	سُندُسٍ	خُضْرٌ	وَإِسْتَبْرَقٌ	وَحُلُّوٓا	أَسَاوِرَ
تو دیکھے گا	بڑی نعمت	اور بڑی سلطنت	اُن کے اوپر کی پوشاک	باریک ریشم	سبز	اور دبیز ریشم (اطلس)	اور انہیں پہنائے جائیں گے	کنگن

بڑی نعمت اور بڑی سلطنت دیکھے گا۔ ان کے اوپر کی پوشاک سبز باریک ریشم اور اطلس کی ہو گی اور انہیں کنگن پہنائے جائیں گے

مِن فِضَّةٍ وَسَقَىٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَكَانَ سَعْيُكُم

مِن فِضَّةٍ	وَسَقَىٰهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُورًا	إِنَّ هَٰذَا	كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَكَانَ	سَعْيُكُم
چاندی کے	اور انہیں پلائے گا	ان کا رب	ایک شراب (مشروب)	نہایت پاک	بیشک یہ	ہے	تمہاری	جزا	اور ہوئی	تمہاری سعی

چاندی کے اور ان کا رب انہیں نہایت پاک ایک مشروب پلائے گا۔ بے شک یہ تمہاری جزا ہے، اور تمہاری سعی (کوشش)

قرأ حفص بغير الالف فى الوصل فيهما ووقف على الاول بالالف وعلى الثانى بغير الالف

ع ۲۲ ۱۹

مَشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ

مَشْكُوْرًا	اِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَلَا تُطِعْ	مِنْهُمْ
مشکور (مقبول)	بیشک ہم	ہم نے نازل کیا	آپ پر	قرآن	تبدریج	پس صبر کریں	اپنے رب کے حکم کے لئے	اور آپ کہا نہ مانیں	ان میں سے

مقبول ہوئی۔ بے شک ہم نے آپ پر قرآن تبدریج نازل کیا، پس آپ اپنے رب کے حکم کے لئے صبر کریں، اور آپ کہا نہ مانیں ان میں سے

اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ

اٰثِمًا	اَوْ كَفُوْرًا	وَاذْكُرِ	اسْمَ رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا	وَمِنَ	الَّيْلِ	فَاسْجُدْ	لَهٗ	وَسَبِّحْهُ
کسی گنہگار	یا ناشکرے کا	اور آپ یاد کریں	اپنے رب کا نام	صبح	اور شام	اور سے (کسی حصہ میں)	رات	پس آپ سجدہ کریں	اس کو	اور اسکی پاکیزگی بیان کریں

کسی گنہگار، ناشکرے کا۔ اور آپ اپنے رب کا نام صبح و شام یاد کرتے رہیں۔ اور رات کے کسی حصہ میں آپ اس کو سجدہ کریں اور اسکی پاکیزگی بیان کریں

لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾

لَيْلًا طَوِيْلًا	اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ	وَيَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ	يَوْمًا	ثَقِيْلًا
رات کا بڑا حصہ	بیشک یہ (منکر) لوگ	وہ دوست رکھتے ہیں	دنیا	اور چھوڑ دیتے ہیں	اپنے پیچھے	ایک دن	بھاری

رات کے بڑے حصے میں، بیشک یہ منکر دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور ایک بھاری دن (روز قیامت کو) اپنے پیچھے (پس پشت) چھوڑ دیتے ہیں۔

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ	وَشَدَدْنَا	اَسْرَهُمْ	وَاِذَا شِئْنَا	بَدَّلْنَا	اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيْلًا	اِنَّ هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ
ہم نے انہیں پیدا کیا	اور ہم نے مضبوط کئے	ان کے جوڑ	اور جب ہم چاہیں	ہم بدل دیں	ان جیسے لوگ	بدل کر	بیشک یہ	نصیحت

ہم نے انہیں پیدا کیا، اور ہم نے ان کے جوڑ مضبوط کئے اور ہم جب چاہیں (انکی جگہ) ان جیسے اور لوگ بدل کر لے آئیں۔ بیشک یہ نصیحت ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

فَمَنْ شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا	وَمَا تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ
پس جو چاہے	اختیار کرے	اپنے رب کی طرف	راہ	اور تم نہیں چاہو گے	سوائے	جو	اللہ چاہے	بیشک اللہ	ہے

پس جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ اختیار کرلے۔ اور تم نہیں چاہو گے اس کے سوا جو اللہ چاہے، بے شک اللہ

۲ ع ۹ ۲۰

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	يُدْخِلُ	مَنْ يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	وَالظّٰلِمِيْنَ	اَعَدَّ لَهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا
جاننے والا	حکمت والا	وہ داخل کرتا ہے	وہ جسے چاہے	اپنی رحمت میں	اور (رہے) ظالم	اس نے تیار کیا ان کے لئے	دردناک عذاب

جاننے والا حکمت والا ہے۔ وہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے، اور رہے ظالم، تو ان کے لئے اس نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

آیاتھا ۵۰ ۷۷ سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰتِ مَکِّیَّۃٌ ۳۳ فیھا رکوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِیٰتِ

وَالْمُرْسَلٰتِ	عُرْفًا	فَالْعٰصِفٰتِ	عَصْفًا	وَّالنّٰشِرٰتِ	نَشْرًا	فَالْفٰرِقٰتِ	فَرْقًا	فَالْمُلْقِیٰتِ
ہواؤں کی قسم	دل کو خوش کرنیوالی	پھر تند و تیز چلنے والی ہواؤں کی قسم	شدت سے	بادل اٹھا کر لانیوالی ہواؤں کی قسم	پھیلا نیوالی	پھر پھاڑنیوالی ہواؤں کی قسم	بانٹ کر	پھر الٹا کرنیوالے فرشتوں کی قسم

دل خوش کرنیوالی ہواؤں کی قسم، پھر شدت سے تند و تیز چلنے والی ہواؤں کی قسم، بادلوں کو اٹھا کر لانیوالی پھیلانیوالی ہواؤں کی قسم، پھر بانٹ کر پھاڑنیوالی ہواؤں کی قسم پھر وحی القا کرنیوالے فرشتوں کی قسم

ذِکْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ

ذِکْرًا	عُذْرًا	اَوْ نُذْرًا	اِنَّمَا	تُوْعَدُوْنَ	لَوَاقِعٌ	فَاِذَا	النُّجُوْمُ طُمِسَتْ	وَاِذَا	السَّمَآءُ
ذکر (وحی)	حجت تمام کرنے کو	یا ڈرانے کو	بیشک جو	تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے	ضرور ہونے والا	پس جب	ستارے مٹائے جائیں (بے نور ہو جائیں)	اور جب	آسمان

حجت تمام کرنے کو یا ڈرانے کو۔ بیشک جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ ضرور واقع ہونیوالا ہے۔ پھر جب ستارے بے نور ہو جائیں۔ اور جب آسمان

فُرِجَتْ ﴿۹﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾ لِیَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾

فُرِجَتْ	وَاِذَا الْجِبَالُ	نُسِفَتْ	وَاِذَا الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ	لِاَیِّ یَوْمٍ	اُجِّلَتْ	لِیَوْمِ الْفَصْلِ
پھٹ جائے	اور جب پہاڑ	اڑتے پھریں	اور جب رسول (جمع)	وقت پر جمع کئے جائیں گے	کس دن کے لئے	ملتوی رکھا گیا ہے	فیصلے کے دن کے لئے

پھٹ جائے۔ اور جب پہاڑ اڑتے (پارہ پارہ ہو کر) پھریں، اور جب رسول وقت (معین) پر جمع کئے جائیں (انکا معاملہ) کس دن کے لئے ملتوی رکھا گیا ہے؟ فیصلے کے دن کے لئے

وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ نُهْلِکِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۶﴾

وَمَآ اَدْرٰىکَ	مَا یَوْمُ الْفَصْلِ	وَیْلٌ	یَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُکَذِّبِیْنَ	اَلَمْ نُهْلِکِ	الْاَوَّلِیْنَ
اور تم کیا سمجھے؟	کیا ہے فیصلے کا دن؟	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانیوالوں کے لئے	کیا ہم نے ہلاک نہیں کیا؟	پہلے لوگوں کو

اور تم کیا سمجھے فیصلے کا دن کیا ہے؟ اس دن خرابی ہے جھٹلانیوالوں کے لئے، کیا ہم نے ہلاک نہیں کیا پہلے لوگوں کو؟

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۷﴾ کَذٰلِکَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۸﴾ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ﴿۱۹﴾

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ	الْاٰخِرِیْنَ	کَذٰلِکَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِیْنَ	وَیْلٌ	یَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُکَذِّبِیْنَ
پھر ہم انکے پیچھے چلاتے ہیں	پچھلوں کو	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے

پھر پچھلوں کو ان کے پیچھے چلاتے ہیں۔ اسی طرح ہم مجرموں کے ساتھ کرتے ہیں۔ اس دن خرابی ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ	مِّنْ مَّآءٍ	مَّهِیْنٍ	فَجَعَلْنٰهُ	فِیْ	قَرَارٍ مَّكِیْنٍ	اِلٰى	قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ	فَقَدَرْنَا
کیا ہم نے نہیں پیدا کیا تمہیں؟	پانی سے	حقیر	پھر ہم نے اسے رکھا	میں	ایک محفوظ جگہ	تک	وقت معین	پھر ہم نے اندازہ کیا

کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟ پھر ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا' ایک وقت معین تک، پھر ہم نے اندازہ کیا

فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْیَآءً

فَنِعْمَ	الْقٰدِرُوْنَ	وَیْلٌ	یَّوْمَىٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ	اَلَمْ نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	كِفَاتًا	اَحْیَآءً
تو کیسا اچھا	اندازہ کرنے والے	خرابی	اس دن	جھٹلانیوالوں کے لئے	کیا ہم نے نہیں بنایا	زمین	سمیٹنے والی	زندوں کو

تو (ہم) کیسا اچھا اندازہ کرنیوالے ہیں! اِس دن خرابی ہے جھٹلانیوالوں کے لئے - کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ زندوں کو

وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ

وَّاَمْوَاتًا	وَّجَعَلْنَا	فِیْهَا	رَوَاسِیَ	شٰمِخٰتٍ	وَّاَسْقَیْنٰكُمْ	مَّآءً فُرَاتًا	وَیْلٌ	یَّوْمَىٕذٍ
اور مُردوں کو	اور ہم نے رکھے	اس میں	پہاڑ (جمع)	اونچے اونچے	اور ہم نے پلایا تمہیں	پانی میٹھا	خرابی	اس دن

اور مُردوں کو - اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ رکھے، اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا - خرابی ہے اس دن

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ	اِنْطَلِقُوْۤا	اِلٰى	مَا كُنْتُمْ بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	اِنْطَلِقُوْۤا	اِلٰى ظِلٍّ	ذِیْ	ثَلٰثِ
جھٹلانیوالوں کے لئے	تو تم چلو	طرف	جس کو تم تھے	تم جھٹلاتے	تم چلو	سایہ کی طرف	والا	تین

جھٹلانے والوں کے لئے - (حکم ہوگا) تم چلو اس کی طرف جس کو تم جھٹلاتے تھے - تم چلو تین شاخوں والے سایہ کی طرف -

شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِیْلٍ وَّلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ

شُعَبٍ	لَّا ظَلِیْلٍ	وَّلَا یُغْنِیْ	مِنَ	اللَّهَبِ	اِنَّهَا	تَرْمِیْ	بِشَرَرٍ	كَالْقَصْرِ	كَاَنَّهٗ	جِمٰلَتٌ
شاخیں	نہ گہرا سایہ	اور نہ وہ بچائے	سے	شعلہ (تپش)	بیشک وہ	پھینکتی ہے	شعلے	محل جیسے	گویا کہ	اونٹ (جمع)

نہ گہرا سایہ، اور نہ وہ تپش سے بچائے - بیشک وہ محل جیسے (اونچے) شعلے پھینکتی ہے، گویا کہ وہ اونٹ ہیں

صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ

صُفْرٌ	وَیْلٌ	یَّوْمَىٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ	هٰذَا یَوْمُ	لَا یَنْطِقُوْنَ	وَلَا یُؤْذَنُ	لَهُمْ
زرد	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	اس دن	وہ نہ بول سکیں گے	اور نہ اجازت دی جائے گی	انہیں

زرد - خرابی ہے اِس دن جھٹلانے والوں کے لئے - اِس دن نہ وہ بول سکیں گے - اور نہ انہیں اجازت دی جائے گی،

فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَ

فَيَعْتَذِرُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ	جَمَعْنٰكُمْ	وَ
کہ وہ عذر خواہی کریں	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	یہ	فیصلے کا دن	ہم نے جمع کیا تمہیں	اور

کہ وہ عذر خواہی کریں۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ یہ فیصلے کا دن ہے، ہم نے تمہیں جمع کیا اور

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

الْاَوَّلِيْنَ	فَاِنْ	كَانَ لَكُمْ	كَيْدٌ	فَكِيْدُوْنِ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
پہلے لوگوں کو	پھر اگر	ہے تمہارے پاس	کوئی داؤ	تو تم مجھ پر داؤ کرلو	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	بیشک پرہیزگار (جمع)

پہلے لوگوں کو۔ پھر اگر تمہارے پاس کوئی داؤ ہے تو مجھ پر داؤ کرلو۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ بیشک پرہیزگار

فِیْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ

فِیْ	ظِلٰلٍ	وَّعُيُوْنٍ	وَّفَوَاكِهَ	مِمَّا	يَشْتَهُوْنَ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	هَنِيْٓئًا	بِمَا كُنْتُمْ
میں	سایوں	اور چشموں	اور میوے	اس قسم کے جو	وہ چاہیں گے	تم کھاؤ	اور تم پیو	مزے سے	اس کے بدلے جو تم

سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔ اور اس قسم کے میووں میں جو وہ چاہیں گے۔ (ہم فرمائیں گے) تم کھاؤ اور پیو مزے سے (بافراغت) اسکے بدلے جو تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا

تَعْمَلُوْنَ	اِنَّا كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِيْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	كُلُوْا	وَتَمَتَّعُوْا
کرتے تھے	بیشک ہم اسی طرح	جزا دیتے ہیں	نیکوکاروں کو	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	تم کھاؤ	اور تم فائدہ اٹھالو

کرتے تھے۔ بیشک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو جزا دیتے ہیں۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ تم کھاؤ اور فائدہ اٹھا لو

قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا

قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوْا
تھوڑا	بیشک تم	مجرم (جمع)	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	اور جب	کہا جائے	ان سے	تم رکوع کرو

تھوڑا (کسی قدر)۔ بیشک تم مجرم ہو۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ اور جب ان سے کہا جائے تم رکوع کرو

لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَیِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

لَا يَرْكَعُوْنَ	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	فَبِاَیِّ	حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ
وہ رکوع نہیں کرتے	خرابی	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	تو کون سی	بات	اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے

تو وہ رکوع نہیں کرتے۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔ تو اس کے بعد وہ کونسی بات پر ایمان لائیں گے؟